DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.11.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وسائل کم، وسائل زدہ توازن قائم کرنا بہت بڑا چیلنج ہے، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان اسمبلی کے ارکان کو ان کیمرہ بریفنگ دہشت گردی کے واقعات میں کمی صورتحال اطمینان بخش نہیں ،سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	میر سرفراز بگٹی کو ن لیگ اور پیپلز پارٹی کی مکمل سپورٹ حاصل ہے، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	میر دوستین کا بیان ان کی ذاتی رائے سرفراز بگٹی ہی وزیر اعلیٰ رہیں گے، پی پی، ن لیگ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی کی خبریں بے بنیاد ہیں، میر ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	صوبائی وزیر کی زیر صدارت بلوچستان زرعی انکم ٹیکس رولز کے حوالے سے اجلاس۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	واپڈا حکام نے زرعی ٹیوب ویلیز کی سولر پر منتقلی غلط فیصلہ کیا، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	محنت کشوں کی معاشی مضبوطی پیپلز پارٹی کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	وزیر صحت بلوچستان کی زیر صدارت یونیسف ہیڈ آفس میں اجلاس۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان ہائی کورٹ، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف دائر درخواستوں کی سماعت ملتوی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلدیاتی انتخابات فول پروف سیکیورٹی انتظامات کیے جائیں گے، صوبائی الیکشن کمشنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	سرکاری عمارتوں پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، ناصر محمود۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	نوجوانوں کو مہارتوں مواقع اور سرمایہ کاری تک رسائی دینا چاہتے ہیں، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	قائم مقام چیف جسٹس کی زیر صدارت اجلاس نوروز خان مینگل کو خراج عقیدت پیش۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	کمشنر کوئٹہ سے ڈاکٹر اینڈ ریاس ڈی یونگ کی ملاقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	27ویں نیشنل سیکیورٹی ورکشاپ کے شرکاء کا دورہ گوادر۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	حادثات سے بچاؤ کے لیے آگاہی مہم کا آغاز کردیا، جی ایم گیس کمپنی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	حکومت پولیس کو مکمل اختیارات اور وسائل فراہم کرے، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	حکومت نے استحصالی پالیسیوں سے ملک کا بیڑا غرق کردیا، مولانا لونی۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	فارم 47 کی غیر سیاسی حکومت کرپشن کو دوام دینا چاہتی ہے، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	تبدیلی کی باتوں میں صداقت نہیں سرفراز بگٹی ہی وزیر اعلیٰ رہیں گے، جمال رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
23	سرفراز بگٹی کے خلاف افواہیں بوکھلاہٹ کا نتیجہ ہے، نصیب اللہ مری۔	جنگ ودیگر اخبارات
24	بلوچستان میں لوٹ مار اقرباء پروری کا بازار گرم ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور شراب برآمد چار افراد گرفتار، سنجاوی میں 5 سال قبل پانچ افراد کے قتل میں ملوث ملزم ہزار گنجی سے گرفتار، سریاب روڈ پر گھر میں ڈکیتی کرنے والے گروہ کے سرغنہ سمیت تین ڈاکو گرفتار، تربت فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، پنجگور کے علاقے چتکان میں گولیوں سے چھلنی لاش برآمد۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل:

سیکیورٹی خدشات موبائل ڈیٹا انٹرنیٹ سروس چند گھنٹے بعد ایک بار پھر معطل، ہزار گنجی کی سڑکیں نالیاں عرصہ دراز سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں علاقہ مکین

مورخہ 21.11.2025

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ کئی سالوں سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ مسلسل چلا آرہا ہے۔ سوئی سدرن گیس کمپنی اس پورے عرصے میں عوام کو گیس پریشر میں کمی کو دور کرنے کے وعدے اور تسلیاں دیتی رہی ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ مسئلہ نہ صرف حل ہو رہا ہے بلکہ اس میں مزید شدت آرہی ہے۔ حیرانگی کی بات یہ ہے کہ کوئٹہ جو صوبائی دارالحکومت ہے میں موسم گرما میں بھی اکثر علاقوں میں گیس کا پریشر کم رہا ہے۔ اب ایک بار پھر موسم سرما کا آغاز ہو گیا ہے جو کہ اب شروعات ہیں لیکن اب سے ہی شہر کے اکثر علاقوں میں گیس پریشر میں کمی ہے اور بعض علاقوں میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ بھی زور و شور سے جاری ہے۔ اب ہر سال کی طرح امسال بھی سوئی سدرن گیس کمپنی اور صارفین کے درمیان آنکھ مچولی کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ صارفین شکایات کریں گے جبکہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام ان کو تسلیاں اور دلاسے دیتے ہوئے پریشر میں کمی کو دور کر کرنے کے وعدے کریں گے اور اس طرح موسم سرما ختم ہو جائیگا جبکہ پریشر کی وہی صورتحال رہے گی اور یہ آنکھ مچولی کا بھی خاتمہ ہو جائے گا اور معاملات ایسے ہی رہیں گے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گذشتہ سوئی سدرن گیس کمپنی کو واضح ہدایات دی ہیں کہ کوئٹہ شہر کی عوام کو مکمل پریشر کیساتھ گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائیں اور رات دس بجے گیس بند کرنے کی بجائے اس میں مناسب توسیع کی جائے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**حکومت ہر وقت عوام کی خدمت کے لئے موجود ہے!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**ایشائی ترقیاتی بینک کا بلوچستان میں پانی کی قلت کی نشاندھی موثر نظام سے قلت سے نمٹنے اور زرعی شعبے میں بھتر یکیلئے اقدامات!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Loralai Grand Jirga forging a New Path" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 NOV 2025 Page No. 1

وسائل کم، مسائل زیادہ؛ توازن قائم کرنا بہت بڑا چیلنج ہے، گورنر

ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات غریب عوام تک پہنچانے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے

کوئٹہ(خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمارے وسائل کم مگر مسائل زیادہ ہیں۔ موجودہ حکومت کو صوبے میں بیشار مسائل کے ساتھ محدود وسائل میں توازن قائم کرنے میں ایک اہم چیلنج کا سامنا ہے۔ اس سلسلے میں اپنے تمام ڈیپارٹمنٹس کو مستحکم بنانے اور صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات سے غریب عوام کو مستفید کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے. ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج گورنر ہاؤس میں صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے کلچر زرین مگسی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے فشریز حاجی برکت رند سمیت کوئٹہ سے خروٹی قوم کے سربراہ ملک سید میر خروٹی اور ژوب ڈسٹرکٹ سے مسلم لیگ نون کے سلیم خان مندوخیل کی قیادت میں مختلف وفود سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم متوازن اور یکساں ترقی پر یقین رکھتے ہیں. صوبے کے دورافتادہ اور پسماندہ علاقوں کی تعمیر وترقی کو یقینی بنانے کے حوالے سے حکومت کا عزم بہت واضح ہے۔ گورنر مندوخیل نے گورننس میں شفافیت، ذمہ داری اور جوابدہی کی اہمیت کے ساتھ ساتھ پالیسی سازی میں عوامی شرکت کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کوئٹہ شہر اور اس کے مضافات میں بھی عوام کئی بنیادی مسائل سے دوچار ہیں جن کے پائیدار حل کیلئے تمام وسائل کو متحرک کرنے کی ضرورت ہے. گورنر مندوخیل نے دونوں وفود کو درپیش مشکلات کے دیرپا حل کیلئے اپنے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کا یقین دلایا۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت کو محدود وسائل میں توازن قائم کرنے میں اہم چیلنج کا سامنا ہے، گورنر

صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات سے عوام کو مستفید کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کی اشد ضرورت ہے

صوبے کے دورافتادہ اور پسماندہ علاقوں کی تعمیر وترقی کو یقینی بنانے کے حوالے سے حکومت کا عزم بہت واضح ہے

کوئٹہ میں عوام کئی بنیادی مسائل سے دوچار ہیں، پائیدار حل کیلئے تمام وسائل کو متحرک کرنے کی ضرورت ہے، گفتگو

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت کی ریجنل ہیڈ طیبہ کاکڑ اور محمد عثمان ناصر ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ(خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمارے وسائل کم مگر مسائل زیادہ ہیں، موجودہ حکومت کو صوبے میں بیشار مسائل کے ساتھ محدود وسائل میں توازن قائم کرنے میں ایک اہم چیلنج کا سامنا......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

ہے۔ اس سلسلے میں اپنے تمام ڈیپارٹمنٹس کو مستحکم بنانے اور صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات سے غریب عوام کو مستفید کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے. ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج گورنر ہاؤس میں صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے کلچر زرین مگسی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے فشریز حاجی برکت رند سمیت کوئٹہ سے خروٹی قوم کے سربراہ ملک سید میر خروٹی اور ژوب ڈسٹرکٹ سے مسلم لیگ نون کے سلیم خان مندوخیل کی قیادت میں مختلف وفود سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم متوازن اور یکساں ترقی پر یقین رکھتے ہیں. صوبے کے دورافتادہ اور پسماندہ علاقوں کی تعمیر وترقی کو یقینی بنانے کے حوالے سے حکومت کا عزم بہت واضح ہے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | جمعۃ المبارک، 29 جمادی الاول 1447ھ، 21 نومبر 2025ء | نمبر 319

بلوچستان اسمبلی کے ارکان کو ان کیمرہ بریفنگ

دہشتگردی کے واقعات میں کمی، صورتحال اطمینان بخش نہیں، سرفراز بگٹی

ارکان اسمبلی امن و امان کے قیام کیلئے ٹھوس تجاویز دیں، خطاب، بلوچستان کی تعمیر و ترقی کیلئے مربوط حکمت عملی کے ساتھ کام کر رہے ہیں، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے، واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا، ارکان اسمبلی بتائیں کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیے جاسکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت بلوچستان اسمبلی میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق منعقدہ ان کیمرہ سیشن کے ابتدائی خطاب میں کہی۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کا نمائندہ اور جرگہ ہال ہے، امن و امان کے قیام کیلئے حکومتی اقدامات آپ کو بتائیں گے، تاہم ارکان اسمبلی امن و امان کے قیام کیلئے ٹھوس تجاویز دیں۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے صوبائی اسمبلی کو 170 D کے کل ایوان کی مجلس تشکیل دینے کی تحریک پیش کی جسے منظور کرلیا گیا جس کے بعد آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور محکمہ داخلہ کے حکام نے ارکان اسمبلی کو امن و امان پر بریفنگ دی۔ اختتامی خطاب میں وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے ارکان اسمبلی کو امن کی بحالی کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا جبکہ ارکان اسمبلی نے قیام امن کیلئے اپنی تجاویز سے آگاہ کیا جس کے بعد صوبائی اسمبلی کا اجلاس 21 نومبر تک ملتوی کردیا گیا میڈیا کو ان کیمرہ سیشن کی کوریج کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما آغا شکیل احمد درانی کی قیادت میں خضدار اور گرد و نواح کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے قبائلی عمائدین نے ملاقات کی اور پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کا باقاعدہ اعلان کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، مرکزی رہنما و صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، سینئر رہنما حاجی علی مدد جتک اور صوبائی جنرل سیکریٹری ربانی کاکڑ بھی موجود تھے ملاقات کے دوران اہم مقامی شخصیات نے آغا شکیل احمد درانی کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کی شمولیت اختیار کرنے والوں میں رئیس محمد اکبر لنگو، رئیس محمد افضل، سابقہ کونسلر اسماعیل مینگل، بلوچ خان، محمد حسنی، عبدالغنی سالاانی اور مولا بخش زہری جبکہ نیشنل پارٹی خضدار سے تعلق رکھنے والے محمد سلیمان زہری (ممبر میونسپل کارپوریشن خضدار)، سابقہ کونسلر غلام رسول، عبدالستار اور غلام مصطفیٰ نے بھی اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے کر پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہونے کا اعلان کیا اس موقع پر میئر میونسپل کارپوریشن خضدار محمد آصف جمالدینی، ڈپٹی میئر جمیل قادر زہری، ممبر میونسپل کارپوریشن خضدار میر احمد خان لنگو، تاج محمد، انور راجہ، سیف اللہ، ملازئی، خیر جان محمد زئی، شکیل صابر، رمضان ساسولی و دیگر عمائدین بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہونے والی تمام شخصیات کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت، جمہوری اقدار اور صوبے کی ترقی کے لیے ہمیشہ صف اول میں رہی ہے، انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت عوام کے مسائل کے حل، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لیے مربوط حکمت عملی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔

وزیراعلیٰ بگٹی

خواتین کی قیادت اور فیصلہ سازی میں شمولیت اولین ترجیح ہے

تجاویز کو بجٹ اور پالیسی سازی میں شامل کیا جائیگا، گفتگو، ویمن پارلیمنٹیرین کاکس کیلئے خصوصی انڈوومنٹ فنڈ قائم کرنیکا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی و چیئرپرسن ویمن پارلیمنٹرین کاکس بلوچستان محترمہ غزالہ گولہ کی سربراہی میں ڈبلیو پی سی کی خواتین اراکین اسمبلی نے ملاقات کی، جس میں خواتین کو بااختیار بنانے، فلاح و بہبود کے اقدامات اور متعلقہ تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران خواتین کی ترقی اور نمائندگی کو موثر بنانے کے لیے ویمن پارلیمنٹرین کاکس بلوچستان کے لیے خصوصی انڈوومنٹ فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس کا مقصد خواتین اراکین کے پارلیمانی کردار، قانون سازی اور خواتین سے متعلق پالیسیوں کو مزید مضبوط بنانا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ویمن پارلیمنٹرین کاکس کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کی قیادت اور فیصلہ سازی میں موثر شمولیت حکومت کی اولین ترجیح ہے، انہوں نے کہا کہ خواتین کے سیاسی، سماجی اور معاشی کردار کو مزید مضبوط اور بااختیار بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں جن کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے وزیر اعلیٰ نے خواتین اراکین اسمبلی کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ قانون سازی، عوامی مفاد عامہ کے لیے اقدامات اور صوبے کی مجموعی ترقی میں خواتین اراکین اسمبلی کا متحرک کردار قابل تحسین ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ خواتین اراکین کی تجاویز کو بجٹ اور پالیسی سازی میں بھرپور طور پر شامل کیا جائے گا تاکہ پالیسیوں میں خواتین کی ضروریات اور ترجیحات عملی طور پر جھلک سکیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ویمن پارلیمنٹرین کاکس کو مضبوط بنانے سے صوبے میں خواتین کے مسائل کے حل میں مدد ملے گی اور اس سے نہ صرف خواتین کی نمائندگی میں اضافہ ہوگا بلکہ ترقیاتی عمل میں ان کا کردار بھی مزید موثر ہوگا۔

CLIP
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات ... حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 54 | جمعہ 29 جمادی الاول 1447ھ 21 نومبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 137
رجسٹرڈ BC-m-13 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL: 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

[illegible]

امن وامان کے قیام کیلئے حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا گیا، بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے

ایوان بتائے کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کئے جا سکتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کا اسمبلی اجلاس میں خطاب

آئی جی پولیس محمد طاہر اور محکمہ داخلہ کے حکام نے اراکین اسمبلی کو امن وامان پر بریفنگ دی، اجلاس آج پھر طلب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پچھلے ایک سال میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے، واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جا سکتا، اراکین بلوچستان اسمبلی بتائیں کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کئے جا سکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت بلوچستان اسمبلی میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق منعقدہ ان کیمرہ سیشن کے ابتدائی خطاب میں کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کا نمائندہ ادارہ ہے، امن وامان کے قیام کیلئے حکومتی اقدامات آپ کے سامنے رکھیں گے، ہم اراکین اسمبلی امن وامان کے قیام کیلئے ......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ پچھلے ایک سال میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے، واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جا سکتا، ایوان بتائے کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کئے جا سکتے ہیں اس سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کو D170 کے کل ایوان کی کمیٹی میں تبدیل کرنے کی تحریک پیش کی جسے منظور کر لیا گیا جس کے بعد آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور محکمہ داخلہ کے حکام نے اراکین اسمبلی کو امن وامان پر بریفنگ دی۔ افتتاحی خطاب میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اراکین اسمبلی کو امن کی بحالی کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا جبکہ اراکین اسمبلی نے قیام امن کیلئے اپنی تجاویز سے آگاہ کیا جس کے بعد صوبائی اسمبلی کا اجلاس 21 نومبر تک ملتوی کر دیا گیا، میڈیا کو ان کیمرہ سیشن کی کوریج کی اجازت نہیں دی گئی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ پیپلز پارٹی کے رہنما آغا شکیل احمد درانی کی قیادت میں پارٹی میں شمولیت کرنے والے قبائلی عمائدین کا گروپ فوٹو

وزیر اعلیٰ سے قبائلی عمائدین کی ملاقات، پیپلز پارٹی میں شمولیت

پارٹی میں باصلاحیت اور بااثر شخصیات کی شمولیت خوش آئند ہے، اظہار خیال

پارٹی رہنما آغا شکیل درانی کی قیادت میں خضدار و دیگر علاقوں کے افراد شامل

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان ......

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

پیپلز پارٹی کے رہنما آغا شکیل احمد درانی کی قیادت میں خضدار اور گردونواح کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے قبائلی عمائدین نے ملاقات کی اور پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کا باقاعدہ اعلان کیا۔

وزیراعلیٰ کی تبدیلی من گھڑت خبر کی اندرونی کہانی منظر عام پر آگئی

خبر کا معاملہ ذاتی حد تک، سینیٹر دوستین ڈومکی اور لیاقت لہڑی وزیراعلیٰ سے ناراض ہیں

فنڈز بڑھانے اور گرین بس منصوبہ من پسند کمپنی کو دیا جائے تھے، سرفراز بگٹی کا انکار

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان کو ہٹانے کی من گھڑت خبر کی اندرونی کہانی منظر عام پر آگئی، وزیراعلیٰ بلوچستان کو ہٹانے کی خبر کا معاملہ ذاتی حد تک نکلا ہے، سینیٹر دوستین ڈومکی اور لیاقت لہڑی نے ذاتی مفاد میں بیان دیا، سینیٹر دوستین ڈومکی اور لیاقت لہڑی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ناراض ہیں، سینیٹر دوستین ڈومکی ......

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

سینیٹر ترقیاتی فنڈز نہ بڑھانے پر ناراض ہیں، سینیٹر دوستین نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ایک ترقیاتی اسکیم کے فنڈز بڑھانے کا مطالبہ کیا تھا، سرفراز بگٹی نے سینیٹر دوستین سے ترقیاتی فنڈز بڑھانے سے معذرت کی تھی، سینیٹر ڈومکی کا ترقیاتی فنڈنگ بڑھانے کا مطالبہ خلاف قواعد تھا، سینیٹر دوستین نے فنڈز معاملے پر وزیراعظم کو وزیراعلیٰ بلوچستان کی شکایت کی، وزیراعظم نے سینیٹر دوستین کے مطالبے پر وزیراعلیٰ بلوچستان سے بات کی تھی، ذرائع کے مطابق سرفراز بگٹی نے وزیراعظم کو سینیٹر ڈومکی کے مطالبے کی حقیقت سے آگاہ کیا، ذرائع کے مطابق پی پی کے ایم پی اے لیاقت لہڑی ذاتی وجہ پر وزیراعلیٰ سے ناراض ہیں، پی پی کے ایم پی اے لیاقت لہڑی پارلیمانی کمیٹی ٹرانسپورٹ بلوچستان ہیں، لیاقت لہڑی میٹرو گرین بس سروس کی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے خلاف ہیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا فوری اور مثالی اقدام

گرینڈ جرگہ میں اسکول بس کی منظوری کے چار گھنٹے بعد حوالگی

طلبا و اساتذہ کو محفوظ، باعزت اور باقاعدہ سفری سہولت فراہم کر دی

اورالائی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان کا فوری اور مثالی اقدام، گرینڈ جرگہ میں اسکول بس کی منظوری کے چار گھنٹے بعد حوالگی۔ گرینڈ جرگہ اورالائی کے دوران گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول اورالائی کی پرنسپل نے دور دراز علاقوں سے آنے والے طلبا کے لیے اسکول بس کی فوری ضرورت کا موثر انداز میں مطالبہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس مطالبے پر فوری نوٹس لیتے ہوئے موقع پر ہی اسکول بس کی منظوری دی۔ ......

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

جس کے صرف چار گھنٹے بعد بس اسکول انتظامیہ کے حوالے کر دی گئی۔ یہ بس "چیف منسٹر بلوچستان ایجوکیشن اینڈ ٹرانسپورٹ آف آل اسٹوڈنٹس اینڈ ٹیچرز" کے تحت فراہم کی گئی، جس کا مقصد طلبا و اساتذہ کو محفوظ، باعزت اور باقاعدہ سفری سہولت مہیا کرنا ہے۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ، تعلیمی عملہ اور طلبا کی بڑی تعداد موجود تھی جنہوں نے وزیراعلیٰ کے اس فوری اور بروقت فیصلے کو سراہا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ کی قیادت میں ویمن پارلیمنٹرین کاکس کی عہدیداران ملاقات کر رہی ہیں

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 4

سینچری
ایکسپریس کوئٹہ
روزنامہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 338 | جمعۃ المبارک، 29 جمادی الاول، 21 نومبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

صوبائی اسمبلی کا جرگہ ہال

اراکین امن وامان کے قیام کیلئے ٹھوس تجاویز دیں، سرفراز بگٹی

صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں قرار دیا جاسکتا، وزیراعلیٰ بلوچستان

سپیکر کی زیر صدارت قیام امن سے متعلق ان کیمرہ اجلاس، اسمبلی کو D170 کے کل ایوان کی مجلس تشکیل دینے کی تحریک منظور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے، واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا، اراکین بلوچستان اسمبلی بتائیں کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کیے جاسکتے ہیں یہ بات انہوں نے سپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت بلوچستان اسمبلی میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق منعقدہ ان کیمرہ اجلاس سے ابتدائی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کا نمائندہ اور جرگہ ہال ہے، امن وامان کے قیام کیلئے حکومتی اقدامات آپ کو بتائیں گے تاہم اراکین اسمبلی امن وامان کے قیام کیلئے ٹھوس تجاویز دیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے، واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا، ایوان بتائے کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیے جاسکتے ہیں۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کو D170 کے کل ایوان کی مجلس تشکیل دینے کی تحریک پیش کی جسے منظور کرلیا گیا، جس کے بعد آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور محکمہ داخلہ کے حکام نے اراکین اسمبلی کو امن وامان پر بریفنگ دی، اختتامی خطاب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اراکین اسمبلی کو امن کی بحالی کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا جبکہ اراکین اسمبلی نے قیام امن کیلئے اپنی تجاویز سے آگاہ کیا، جس کے صوبائی اسمبلی کا اجلاس آج 21 نومبر تک ملتوی کردیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی وچیئرپرسن ڈبلیو پی سی غزالہ گولہ کی قیادت میں ویمن پارلیمنٹرین کاکس کی عہدیدار اراکین ملاقات کررہی ہیں

پیپلز پارٹی جمہوری اقدار، عوامی خدمت کیلئے ہمیشہ صف اول میں رہی، وزیراعلیٰ

حکومت نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور بلوچستان کی تعمیر وترقی کے لیے مربوط حکمت عملی پر کاربند ہے

پارٹی میں باصلاحیت افراد کا شامل ہونا سیاسی استحکام کی ضمانت ہے، پیپلز پارٹی میں شمولیت کرنیوالوں سے ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی کے رہنما آغا شکیل احمد درانی کی قیادت میں خضدار اور گردونواح کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے قبائلی عمائدین نے ملاقات کی اور پیپلز پارٹی میں شمولیت کا باقاعدہ اعلان کیا۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، مرکزی رہنما و صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، سینئر رہنما حاجی علی مدد جتک اور صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی صوبائی کونسل کے ممبر رئیس محمد اکبر گنگو، رئیس محمد افضل، سابقہ کونسلر اسماعیل مینگل، بلوچ خان، محمد حسنی، عبدالغنی سالانی اور مولابخش زہری جبکہ نیشنل پارٹی خضدار سے تعلق رکھنے والے محمد سلیمان زہری (ممبر میونسپل کارپوریشن خضدار)، سابقہ کونسلر غلام رسول، عبدالستار اور غلام مصطفیٰ نے بھی اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے کر پیپلز پارٹی میں شامل ہونے کا اعلان کیا اس موقع پر میئر میونسپل کارپوریشن خضدار محمد آصف جمالدینی، ڈپٹی میئر جمیل قادر زہری، ممبر میونسپل کارپوریشن خضدار میر احمد خان گنگو، تاج محمد، انور راجہ، سیف اللہ، ملازئی، خیر جان محمد زئی شکیل صابر، رمضان ساسولی و دیگر عمائدین بھی موجود تھے جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیپلز پارٹی میں شامل ہونے والی تمام (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

شخصیات کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی میں باصلاحیت اور بااثر شخصیات کی شمولیت نہ صرف خوش آئند ہے بلکہ یہ بلوچستان کی سیاسی فضا میں مثبت تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت، جمہوری اقدار اور صوبے کی ترقی کے لیے ہمیشہ صف اول میں رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خضدار سمیت بلوچستان کے تمام اضلاع میں پارٹی کا مضبوط ہونا دراصل صوبے کے سیاسی استحکام کی ضمانت ہے انہوں نے کہا کہ خضدار سے نئے شامل ہونے والے عمائدین کی شمولیت سے پاکستان پیپلز پارٹی مزید فعال اور منظم ہوگی اور صوبے میں ترقی، امن وخوشحالی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت عوام کے مسائل کے حل، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور بلوچستان کی تعمیر وترقی کے لیے مربوط حکمت عملی کے ساتھ کام کررہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پارٹی اور حکومت کا مقصد صرف اور صرف عوام کی خدمت ہے اور ہماری کوشش ہے کہ ایک مضبوط، پرامن اور ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد رکھی جائے۔

فیصلہ سازی میں خواتین کی شرکت اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

خواتین کو سیاسی وسماجی طور پر مضبوط کرنے کیلئے اقدامات کررہے ہیں

ویمن کاکس بلوچستان کیلئے خصوصی انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی و چیئرپرسن ویمن پارلیمنٹرین کاکس بلوچستان غزالہ گولہ کی سربراہی میں ڈبلیو پی سی کی خواتین اراکین اسمبلی نے ملاقات کی، جس میں خواتین کو بااختیار بنانے، فلاح وبہبود کے (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

اقدامات اور متعلقہ تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران خواتین کی ترقی اور نمائندگی کو موثر بنانے کے لیے ویمن پارلیمنٹرین کاکس بلوچستان کے لیے خصوصی انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس کا مقصد خواتین اراکین کے پارلیمانی کردار، قانون سازی اور خواتین سے متعلق پالیسیوں کو مزید مضبوط بنانا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ویمن پارلیمنٹرین کاکس کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کی قیادت اور فیصلہ سازی میں موثر شمولیت حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ خواتین کے سیاسی، سماجی اور معاشی کردار کو مزید مضبوط اور بااختیار بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جارہے ہیں جن کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے وزیر اعلیٰ نے خواتین اراکین اسمبلی کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ قانون سازی، عوامی مفاد عامہ کے لیے اقدامات اور صوبے کی مجموعی ترقی میں خواتین اراکین اسمبلی کا متحرک کردار قابل تحسین ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ خواتین اراکین کی تجاویز کو بجٹ اور پالیسی سازی میں بھرپور طور پر شامل کیا جائے گا تاکہ پالیسیوں میں خواتین کی ضروریات اور ترجیحات مکمل طور پر جھلک سکیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ویمن پارلیمنٹرین کاکس کو مضبوط بنانے سے صوبے میں خواتین کے مسائل کے حل میں مدد ملے گی اور اس سے نہ صرف خواتین کی نمائندگی میں اضافہ ہوگا بلکہ ترقیاتی عمل میں ان کا کردار بھی مزید موثر ہوگا۔

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | جمعہ 21 نومبر 2025ء بمطابق 29 جمادی الاوّل 1447ھ | شمارہ نمبر 319

میر سرفراز بگٹی

خواتین کو سیاسی، سماجی اور معاشی طور پر مستحکم و بااختیار بنانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں

قانون سازی، عوامی مفاد عامہ کے لیے اقدامات اور صوبے کی مجموعی ترقی میں خواتین اراکین اسمبلی کا متحرک کردار قابل تحسین ہے، وزیر اعلیٰ کی گفتگو

خواتین کی قیادت اور فیصلہ سازی میں مؤثر شمولیت حکومت کی اولین ترجیح، ویمن پارلیمنٹرین کاکس بلوچستان کے لیے خصوصی انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی و چیئرپرسن ویمن پارلیمنٹرین کاکس بلوچستان محترمہ غزالہ گولہ کی سربراہی میں ڈبلیو پی سی کی خواتین اراکین اسمبلی نے ملاقات کی، جس میں خواتین کو بااختیار بنانے، فلاح و بہبود کے اقدامات اور متعلقہ تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران خواتین کی ترقی اور نمائندگی کو مؤثر بنانے کے لیے ویمن پارلیمنٹرین کاکس بلوچستان کے لیے خصوصی انڈومنٹ

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس کا مقصد خواتین اراکین کے پارلیمانی کردار، قانون سازی اور خواتین سے متعلق پالیسیوں کو مزید مضبوط بنانا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ویمن پارلیمنٹرین کاکس کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کی قیادت اور فیصلہ سازی میں مؤثر شمولیت حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ خواتین کے سیاسی، سماجی اور معاشی کردار کو مزید مضبوط اور بااختیار بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں جن کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے وزیر اعلیٰ نے خواتین اراکین اسمبلی کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ قانون سازی، عوامی مفاد عامہ کے لیے اقدامات اور صوبے کی مجموعی ترقی میں خواتین اراکین اسمبلی کا متحرک کردار قابل تحسین ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ خواتین اراکین کی تجاویز کو بجٹ اور پالیسی سازی میں بھرپور طور پر شامل کیا جائے گا تاکہ پالیسیوں میں خواتین کی ضروریات اور ترجیحات مکمل طور پر جھلک سکیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ویمن پارلیمنٹرین کاکس کو مضبوط بنانے سے صوبے میں خواتین کے مسائل کے حل میں مدد ملے گی۔

دہشتگردی میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جا سکتا، وزیر اعلیٰ

ایوان بتائے کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیے جا سکتے ہیں، سرفراز بگٹی کی ان کیمرہ سیشن میں گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے، واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جا سکتا، اراکین بلوچستان اسمبلی بتائیں کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیے جا سکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت بلوچستان اسمبلی میں امن وامان کی صورتحال سے

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

متعلق منعقدہ ان کیمرہ سیشن کے ابتدائی خطاب میں کی۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کا نمائندہ اور جرگہ ہال ہے، امن وامان کے قیام کیلئے حکومتی اقدامات آپ کو بتائیں گے، تاہم اراکین اسمبلی امن وامان کے قیام کیلئے ٹھوس تجاویز دیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جا سکتا، ایوان بتائے کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیے جا سکتے ہیں اس سے قبل وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کو D170 کے کل ایوان کی مجلس تشکیل دینے کی تحریک پیش کی جسے منظور کر لیا گیا جس کے بعد آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور محکمہ داخلہ کے حکام نے اراکین اسمبلی کو امن وامان پر بریفنگ دی۔ اختتامی خطاب میں وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے اراکین اسمبلی کو امن کی بحالی کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا جبکہ اراکین اسمبلی نے قیام امن کیلئے اپنی تجاویز سے آگاہ کیا جس کے صوبائی اسمبلی کا اجلاس 21 نومبر تک ملتوی کر دیا گیا میڈیا کو ان کیمرہ سیشن کی کوریج کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی قیادت میں ویمن پارلیمنٹرین کاکس کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSI

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | جمعرات 20 نومبر 2025ء بمطابق 28 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 318

بلوچستان اسمبلی
مختلف
تحاریک منظور

پارلیمانی سیکرٹری محکمے کو پالیسی نہیں دے سکتا، وزیراعلیٰ

بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی کا ترمیمی اور انسداد گداگری کا مسودہ قانون متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد، محکمہ کیو ڈی اے اور افرادی قوت سے متعلق سوالات موخر

آغا عمر احمدزئی کا نکتہ اعتراض پر اظہار خیال، اسمبلی کا بائیکاٹ، شاہدہ رؤف کی شہر میں جاری تعمیراتی منصوبوں کو جلد مکمل کرنے کی استدعا، کمشنر کوئٹہ آج طلب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو پچاس منٹ کی تاخیر سے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین پبلک اکاونٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے تحریک پیش کی کہ مجلس کی رپورٹ برائے ایگزامینیشن آف اسپیشل آڈٹ رپورٹ آن دی اکاونٹس آف چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ برائے مالی سال 2017-18 تا 2021-22 آڈٹ سال 2022-23 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب قاعدہ 1 سے

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

قاعدہ (3)17149 کے ساتھ پڑھا جائے کے تحت منظور کیا جائے۔ بعد ازاں تحریک منظور کی گئی۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ پبلک اکاونٹس کمیٹی کا تعلق میرے محکمے سے ہے تاہم مجھے اس رپورٹ کی کاپی نہیں ملی میں نے ذاتی حیثیت سے بھی درخواست کی تھی کہ جب متعلقہ محکمے کے حوالے سے پی اے سی کا اجلاس طلب کیا جاتا ہے تو اس میں متعلقہ وزیر کو بھی بلایا جائے اور جب رپورٹ ایوان میں پیش کی جاتی ہے تو کم سے کم اس کی کاپی ہی فراہم کی جائے تاہم مذکورہ رپورٹ کی کاپی مجھے فراہم نہیں کی گئی۔ چیئرمین پبلک اکاونٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے کہا کہ متعلقہ وزیر کو پی اے سی کے اجلاس میں بلانے کا کوئی قانون نہیں پھر بھی اگر کوئی آنا چاہے تو ہم اسے خوش آمدید کہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ وزیر تعلیم اپنے محکمے کے متعلقہ افسران سے گلہ کریں جو اس کمیٹی کے ممبر بھی ہیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے وزیر برائے محکمہ بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سیف اینڈ انوائرمینٹل ساونڈ ری سائیکلنگ آف شپس کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 30 مصدرہ 2025 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے جسے منظور کیا گیا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی نے بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 39 مصدرہ 2025 ایوان میں پیش کی جسے اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ سوشل ویلفیئر بلوچستان حاجی ولی محمد نورزئی نے تحریک پیش کی کہ بلوچستان انسداد گداگری کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 40 مصدرہ 2025 کو پیش کرنے کی بابت قاعدہ 84 اور 85(2) کے تقاضوں سے مستثنیٰ قرار دیکر فی الفور زیر غور لایا جائے، جس پر اسپیکر نے کہا کہ آپ کیوں استثنیٰ مانگ رہے ہیں، حالانکہ وزیراعلیٰ کی ہدایات ہیں کہ مسودہ قوانین کو متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کیا جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا کہ مذکورہ بل کافی عرصہ سے التوا کا شکار ہے لہٰذا اس کو قائمہ کمیٹی میں بھیجنے کی بجائے ایوان کی اکثریتی رائے سے منظور کیا جائے۔ پیپلز پارٹی کے رکن علی مدد جتک نے کہا کہ گداگروں نے شہریوں کو تنگ کیا ہوا ہے یہ لوگ چوریاں بھی کرتے ہیں اور بھیک بھی مانگتے ہیں لہٰذا اس مسودہ قانون کو ایوان کی اکثریتی رائے سے منظور کیا جائے۔ پیپلز پارٹی کی رکن مینا مجید نے کہا کہ گداگری شہر کا ایک اہم مسئلہ بن گیا ہے۔ بی این پی عوامی کے رکن میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ مسودہ قانون کو متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کر کے اس پر بحث اور تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد اس کا مستقل حل نکالا جائے، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ مسائل کا حل تلاش کرے نہ کہ پولیس گداگروں کو بند کرے۔ ن لیگ کے رکن زرک مندوخیل نے کہا کہ قائمہ کمیٹیوں کے پاس اور بھی کام ہیں یہاں لوگ گداگروں کی وجہ سے

شدید تنگ ہیں لہٰذا مسودہ قانون کو ایوان کی اکثریتی رائے سے منظور کیا جائے۔ جمعیت کے رکن غلام دستگیر بادینی نے کہا کہ گداگروں کی پکڑ دھکڑ سے آیا یہ مسئلہ حل ہو جائیگا، ان کا علاج معالجہ کیا جائے نشے کے عادی لوگ چوریاں کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مسودہ قانون کو انا کا مسئلہ نہ بنایا جائے بلکہ اسے متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ مسودہ قانون کو متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کریں جس پر اسپیکر نے مسودہ قانون کو متعلقہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں محکمہ کیو ڈی اے اور محکمہ افرادی قوت سے متعلق سوالات اسپیکر نے وزرا کی عدم موجودگی کے باعث آئندہ اجلاس تک کیلئے موخر کر دیے۔ اجلاس میں قائد حزب اختلاف میر یونس علی زہری نے اسپیکر کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ وضاحت کی جائے کہ آیا پارلیمانی سیکرٹریز کو محکمے الاٹ ہو سکتے ہیں یا نہیں ایسا اس طرح کوئی قانون ہے کیونکہ سرکاری کارروائی کے دوران پارلیمانی سیکرٹریز کو وزیر ظاہر کیا گیا ہے اسپیکر نے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹریز کے محکموں کا چارج وزیراعلیٰ کے پاس ہے اس حوالے سے وزیراعلیٰ ایوان کو آگاہ کریں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹری محکمے کو پالیسی نہیں دے سکتا اس کا پارلیمان کے اندر سوالوں کے جواب میں وزیراعلیٰ کی مدد کرنا ہے، پارلیمنٹ میں محکمے کا بزنس چلانا ہے ہم نے کہیں پارلیمانی سیکرٹریز کو وزیر نہیں کہا اور نہ لکھا ہے وزیراعلیٰ کی صوابدید ہے کہ وہ کسی بھی رکن کو محکمے کا انچارج بنا سکتا ہے۔ جمعیت کے رکن اسمبلی شاہدہ رؤف نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر میں جاری تعمیراتی منصوبوں کے طویل ہونے سے لوگوں کو ذہنی کوفت ہو رہی ہے وزیراعلیٰ بغیر کسی پروٹوکول کے سفر کریں ایک بھی شاہراہ ایسی نہیں جو توڑ پھوڑ کا شکار نہ ہو انہوں نے وزیراعلیٰ سے استدعا کی کہ وہ کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جتنی جلدی ہو سکے مکمل کرائیں، جس پر اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے رولنگ دیتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین بھی ہیں کو آج اسمبلی میں طلب کرنے کی رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے ارکان بھی اسمبلی آئیں تاکہ انہیں بھی اس حوالے سے تفصیلی بریف کیا جاسکے۔ بی اے پی کے رکن اسمبلی آغا عمر احمدزئی نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سریاب میں انتقامی کارروائی ہو رہی ہے چوبیس گھنٹوں میں چار گھنٹے بجلی دی جا رہی ہے وہ بھی سنگل فیز کی ہے آیا اس کی کیا وجہ ہے کیسکو حکام اپنی من مانی کر رہے ہیں جب انہیں فون کیا جاتا ہے تو وہ لوگوں سے بدتمیزی کرتے ہیں گیس کا بھی یہی حال ہے یہ صرف سریاب کا معاملہ نہیں پورے شہر کا معاملہ ہے انہوں نے ایوان سے واک آؤٹ کیا، اسپیکر نے حاجی علی مدد جتک اور حاجی ولی محمد نورزئی کو آغا عمر احمدزئی کو واپس لانے کیلئے بھیجا۔ پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی نے کہا کہ وفاقی حکومت نے گیس کنکشن بحال کرنے کا اعلان کیا تھا ہم جو گیس میٹرز پہلے پانچ ہزار روپے میں لگ رہے تھے اب وہ میٹرز تیس سے چالیس ہزار روپے میں لگ رہے ہیں، گیس استعمال نہ کرنے کے باوجود لوگوں کو لاکھوں روپے کے بل ارسال کئے جا رہے ہیں انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو طلب کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE
DIREC[TORATE] GENERAL [PUBLIC] RELATIONS
نظامت اعلیٰ ت[علقات عامہ]
حکومت با[لوچستان]
Bullet No. 1
Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-24 | جمعہ 21 نومبر 2025ء بمطابق 29 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-318

دہشتگردی کے واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا، سرفراز بگٹی

اراکین اسمبلی بتائیں کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کئے جاسکتے ہیں، وزیراعلیٰ اجلاس میں اراکین نے قیام امن کیلئے اپنی تجاویز دیں

وزیراعلیٰ نے صوبائی اسمبلی کو D170 کے کل ایوان کی مجلس تشکیل دینے کی تحریک پیش کی جسے منظور کرلیا گیا، آئی جی پولیس اور محکمہ داخلہ کے حکام نے اراکین اسمبلی کو امن وامان پر بریفنگ دی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے، واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا، اراکین بلوچستان اسمبلی بتائیں کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کئے جاسکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت بلوچستان اسمبلی میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق منعقدہ ان کیمرہ سیشن کے ابتدائی خطاب میں کہی۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کا نمائندہ اور جرگہ ہاؤس ہے، امن وامان کے قیام کیلئے حکومتی اقدامات آپ کو بتائیں گے، چاہتے ہیں اراکین اسمبلی امن وامان کے قیام کیلئے ٹھوس تجاویز دیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا، ایوان بتائے کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کئے جاسکتے ہیں اس سے قبل وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کو D170 کے کل ایوان کی مجلس تشکیل دینے کی تحریک پیش کی جسے منظور کرلیا گیا جس کے بعد آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور محکمہ داخلہ کے حکام نے اراکین اسمبلی کو امن وامان پر بریفنگ دی۔ اختتامی خطاب میں وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے اراکین اسمبلی کو امن کی بحالی کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا جبکہ اراکین اسمبلی نے قیام امن کیلئے [illegible] دیں۔ بعد ازاں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 21 نومبر تک ملتوی کردیا گیا، دوران ان کیمرہ سیشن کی کوریج کی اجازت نہیں دی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی سربراہی میں ویمن پارلیمنٹیرین کاکس کے ارکان ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سے آغا شکیل احمد درانی کی قیادت میں خضدار اور گردونواح کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے قبائلی عمائدین نے ملاقات کی اور پیپلز پارٹی میں شمولیت کا باقاعدہ اعلان کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

پیپلز پارٹی کے رہنما آغا شکیل احمد درانی کی قیادت میں خضدار اور گردونواح کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے قبائلی عمائدین نے ملاقات کی اور پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کا باقاعدہ اعلان کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر میر چنگیز جمالی، سابق صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، سینئر رہنما [illegible] اور صوبائی جنرل سیکریٹری ربانی کاکڑ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران اہم مقامی شخصیات نے آغا شکیل احمد درانی کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ شمولیت اختیار کرنے والوں میں جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی صوبائی کونسل کے ممبر رئیس محمد اکبر [illegible]، رئیس محمد افضل، سابقہ کونسلر اسماعیل مینگل، بلوچ خان، محمد حسن، عبدالحق [illegible] اور مولانا شمس زہری جبکہ نیشنل پارٹی خضدار سے تعلق رکھنے والے محمد سلیمان زہری (ممبر میونسپل کارپوریشن خضدار)، سابقہ کونسلر غلام رسول، عبدالستار اور غلام مصطفی نے اپنی اپنی جماعتوں سے استعفیٰ دے کر پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔ اس موقع پر ممبر میونسپل کارپوریشن خضدار [illegible]، ڈپٹی چیئرمین قادر زہری، ممبر میونسپل کارپوریشن خضدار میر احمد خان [illegible]، انور رند، سیف اللہ [illegible]، انجینئر جان محمد زہری، شکیل صابر، رمضان ساسولی و دیگر عمائدین بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہونے والی تمام شخصیات کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی میں باصلاحیت اور بااثر شخصیات کی شمولیت نہ صرف خوش آئند ہے بلکہ یہ بلوچستان کی سیاسی فضا میں مثبت تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت، جمہوری اقدار اور صوبے کی ترقی کے لیے ہمیشہ صف اول میں رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خضدار سمیت بلوچستان کے تمام اضلاع میں پارٹی کا مضبوط ہونا دراصل صوبے کے سیاسی استحکام کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ خضدار سے نئے شامل ہونے والے عمائدین کی شمولیت سے پاکستان پیپلز پارٹی مزید فعال اور منظم ہوگی اور صوبے میں ترقی، امن و خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت عوام کے مسائل کے حل، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لیے مربوط حکمت عملی کے ساتھ کام کررہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پارٹی اور حکومت کا مقصد صرف اور صرف عوام کی خدمت ہے اور ہماری کوشش ہے کہ ایک مضبوط، پرامن اور ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد رکھی جائے۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 جمعہ 21 نومبر 2025ء بمطابق 29 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 318

دہشتگردی کے واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا، وزیراعلیٰ

بلوچستان اسمبلی صوبے کا نمائندہ اور جرگہ ہال ہے، امن وامان کے قیام کیلئے حکومتی اقدامات آپ کو بتائیں گے اراکین امن وامان کیلئے ٹھوس تجاویز دیں

آئی جی پولیس اور محکمہ داخلہ کے حکام نے اراکین اسمبلی کو امن وامان پر بریفنگ دی، اراکین اسمبلی نے تجاویز سے آگاہ کیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے، واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا، اراکین بلوچستان اسمبلی بتائیں کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیے جاسکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت بلوچستان اسمبلی میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق منعقدہ ان کیمرہ سیشن کے ابتدائی خطاب میں کہی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کا نمائندہ اور جرگہ ہال ہے، امن وامان کے قیام کیلئے حکومتی اقدامات آپ کو بتائیں گے، تاہم اراکین اسمبلی امن وامان کے قیام کیلئے ٹھوس تجاویز دیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا، ایوان بتائے کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیئے جاسکتے ہیں اس سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کو D170 کے کل ایوان کی مجلس تشکیل دینے کی تحریک پیش کی جسے منظور کرلیا گیا جس کے بعد آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور محکمہ داخلہ کے حکام نے اراکین اسمبلی کو امن وامان پر بریفنگ دی۔ اختتامی خطاب میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اراکین اسمبلی کو امن کی بحالی کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا جبکہ اراکین اسمبلی نے قیام امن کیلئے اپنی تجاویز سے آگاہ کیا جس کے صوبائی اسمبلی کا اجلاس 21 نومبر تک ملتوی تک ملتوی کردیا گیا میڈیا کو ان کیمرہ سیشن کی کوریج کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔

وزیراعلیٰ سے خضدار اور گردونواح کے قبائلی عمائدین کی ملاقات

ہماری کوشش ہے کہ ایک مضبوط، پرامن اور ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد رکھی جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما آغا شکیل احمد درانی کی قیادت میں خضدار اور گردونواح کے علاقوں سے کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، مرکزی رہنما و صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، سینئر رہنما، حاجی علی مدد جتک اور صوبائی جنرل سیکریٹری ربانی کاکڑ بھی موجود تھے ملاقات کے دوران اہم مقامی شخصیات نے آغا شکیل احمد درانی کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کی شمولیت اختیار کرنے والوں میں جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی صوبائی کونسل کے ممبر رئیس محمد اکبر گنگو، رئیس محمد افضل، سابقہ کونسلر اسماعیل مینگل، بلوچ خان، محمد حسنی، عبدالغنی سمالانی اور مولا بخش زہری جبکہ نیشنل پارٹی خضدار سے تعلق رکھنے والے محمد سلیمان زہری (ممبر میونسپل کارپوریشن خضدار)، سابقہ کونسلر غلام رسول، عبدالستار اور غلام مصطفی نے بھی اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے کر پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہونے کا اعلان کیا اس موقع پر میئر میونسپل کارپوریشن خضدار محمد آصف جمالدینی، ڈپٹی میئر جمیل قادر زہری، ممبر میونسپل کارپوریشن خضدار میر احمد خان گنگو، تاج محمد، انور رلجہ، سیف اللہ، ملازئی، خیر جان محمد زئی شکیل صابر، رمضان ساسولی و دیگر عمائدین بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہونے والی تمام شخصیات کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی میں باصلاحیت اور بااثر شخصیات کی شمولیت نہ صرف خوش آئند ہے بلکہ یہ بلوچستان کی سیاسی فضا میں مثبت تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔

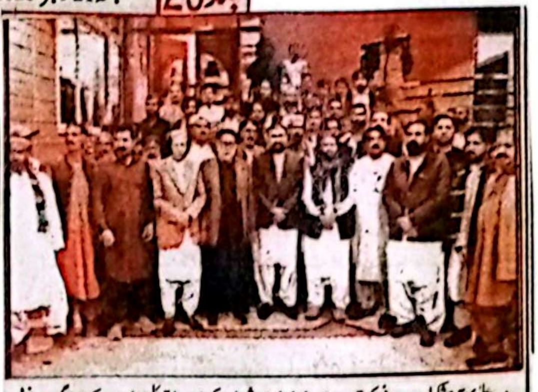

وزیراعلیٰ کا آغا شکیل احمد درانی کی قیادت میں پی پی پی میں شمولیت کرنیوالے قبائلی عمائدین کے ہمراہ گروپ فوٹو

وزیراعلیٰ سے ڈپٹی اسپیکر و چیئرپرسن ڈبلیو پی سی محترمہ غزالہ گولہ کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 6

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعہ 21 نومبر 2025ء، 29 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 319

دہشتگردی کے واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش قرار نہیں دیا جا سکتا

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان اسمبلی صوبے کا نمائندہ اور جرگہ ہال ہے، امن وامان کے قیام کیلئے حکومتی اقدامات آپ کو بتائیں گے، اراکین اسمبلی امن وامان کے قیام کیلئے ٹھوس تجاویز دیں

خواتین اراکین کی تجاویز کو بجٹ اور پالیسی سازی میں بھرپور طور پر شامل کیا جائے گا تاکہ پالیسیوں میں خواتین کی ضروریات اور ترجیحات عملی طور پر جھلک سکیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے، واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا، اراکین بلوچستان اسمبلی بتائیں کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیے جاسکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت بلوچستان اسمبلی میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق منعقدہ ان کیمرہ سیشن کے ابتدائی خطاب میں کہی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کا نمائندہ اور جرگہ ہال ہے، امن وامان کے قیام کیلئے حکومتی اقدامات آپ کو بتائیں گے، تاہم اراکین اسمبلی امن وامان کے قیام کیلئے ٹھوس تجاویز دیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا، ایوان بتائے کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیے جاسکتے ہیں اس سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کو D170 کے کل ایوان کی مجلس تشکیل دینے کی تحریک پیش کی جسے منظور کرلیا گیا جس کے بعد آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور محکمہ داخلہ کے حکام نے اراکین اسمبلی کو امن وامان پر بریفنگ دی۔ اختتامی خطاب میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اراکین اسمبلی کو امن کی بحالی کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا جبکہ اراکین اسمبلی نے قیام امن کیلئے اپنی تجاویز سے آگاہ کیا جس کے صوبائی اسمبلی کا اجلاس 21 نومبر تک ملتوی کردیا گیا میڈیا کو ان کیمرہ سیشن کی کوریج کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی وچیئرپرسن ویمن پارلیمنٹرین کاکس بلوچستان محترمہ غزالہ گولہ کی سربراہی میں ڈبلیو پی سی کی خواتین اراکین اسمبلی نے ملاقات کی، جس میں خواتین کو بااختیار بنانے، فلاح وبہبود کے اقدامات اور متعلقہ تجاویز پر تفصیلی تبادلہ ؟ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران خواتین کی ترقی اور نمائندگی کو مؤثر بنانے کے لیے ویمن پارلیمنٹرین کاکس بلوچستان کے لیے خصوصی انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس کا مقصد خواتین اراکین کے پارلیمانی کردار، قانون سازی اور خواتین سے متعلق پالیسیوں کو مزید مضبوط بنانا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ویمن پارلیمنٹرین کاکس کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کی قیادت اور فیصلہ سازی میں مؤثر شمولیت حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ خواتین کے سیاسی، سماجی اور معاشی کردار کو مزید مضبوط اور بااختیار بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جارہے ہیں جن کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے وزیراعلیٰ نے خواتین اراکین اسمبلی کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ قانون سازی، عوامی مفاد عامہ کے لیے اقدامات اور صوبے کی مجموعی ترقی میں خواتین اراکین اسمبلی کا متحرک کردار قابل تحسین ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ خواتین اراکین کی تجاویز کو بجٹ اور پالیسی سازی میں بھرپور طور پر شامل کیا جائے گا تاکہ پالیسیوں میں خواتین کی ضروریات اور ترجیحات عملی طور پر جھلک سکیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ویمن پارلیمنٹرین کاکس کو مضبوط بنانے سے صوبے میں خواتین کے مسائل کے حل میں مدد ملے گی اور اس سے نہ صرف خواتین کی نمائندگی میں اضافہ ہوگا بلکہ ترقیاتی عمل میں ان کا کردار بھی مزید مؤثر ہوگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی وچیئرپرسن ڈبلیو پی سی غزالہ گولہ کی قیادت میں دو ویمن پارلیمنٹرین کاکس کی عہدیدار اراکین ملاقات کررہی ہیں

Balochistan Times
MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
B.C.6 VOL XLV No. 1286 QUETTA Friday November 21, 2025 / Jumadi ul-Awal 29, 1447

Balochistan to establish endowment fund for women parliamentarians: CM

Staff Report

QUETTA: The Balochistan government, under the leadership of Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, has announced the establishment of a Special Endowment Fund for the Women Parliamentarians' Caucus (WPC) Balochistan.

The decision was made in a meeting between the Chief Minister and a WPC delegation led by Deputy Speaker of the Provincial Assembly and WPC Chairperson, Ghazala Gola here Thursday.

The high-level meeting focused on strategies for women's empowerment, welfare initiatives and detailed legislative proposals.

The primary objective of the endowment fund is to strengthen the parliamentary role and legislative capacity of women members, enabling them to more effectively influence policies related to women and provincial development.

CM Bugti commended the dynamic role of women assembly members in legislation and public interest measures.

"Their dynamic role in legislation, measures for public interest, and the overall development of the province is commendable."

He emphasized that women's inclusion in leadership and decision-making is a foremost priority for his government.

"Concrete steps are being taken to further strengthen and empower women's political, social, and economic roles, and positive results will soon become apparent."

The Chief Minister assured the WPC delegation that their proposals would be fully integrated into the upcoming budget and policy-making processes, ensuring women's needs and priorities are reflected in government policies.

He added that strengthening the Women Parliamentarians' Caucus would assist in resolving women's issues across the province, increase women's representation and make their role in the developmental process more effective.

The establishment of the endowment fund marks a significant move toward institutionalizing support for women in politics, enhancing their capacity to drive progressive change and ensuring gender-sensitive governance in Balochistan.

Moreover, in an immediate and exemplary move, the Chairman of Balochistan handed over a school bus just four hours after its approval was granted during a Grand Jirga in Loralai. The Principal of Government Girls High School Loralai had effectively presented the urgent need for a bus to facilitate students commuting from remote areas.

Taking immediate notice of this demand, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti approved the school bus on the spot. The bus was subsequently handed over to the school administration under the "Chief Minister Balochistan Initiative for Transport of All Students and Teachers," a program designed to provide safe, dignified, and regular travel for students and teachers. A large number of local administration officials, educational staff, and students were present on the occasion and widely appreciated this prompt and people-friendly decision. Local circles remarked that this initiative stands as a testament to the serious commitment and prompt implementation of the Chief Minister concerning education.

They stated that this decision will not only improve student attendance but also significantly reduce the difficulties associated with accessing education.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 21 NOV 2025 Page No. 11

میر دوستین کا بیان ذاتی رائے، سرفراز بگٹی ہی وزیراعلیٰ رہیں گے، پیپلز پارٹی، لیگ

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی کی خبریں بے بنیاد ہیں، میر ظہور بلیدی

[illegible]

صوبائی وزیر کی زیر صدارت بلوچستان زرعی انکم ٹیکس رولز کے حوالے سے اجلاس

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

میر سرفراز بگٹی کو (ن) لیگ اور پیپلز پارٹی کی مکمل سپورٹ حاصل ہے

بلوچستان میں گورننس سمیت بہت سے ایشوز ہیں، وزیراعلیٰ کی ان ہاؤس تبدیلی کا امکان نہیں، پارلیمانی لیڈر (ن) لیگ

پارٹی قیادت نے ہدایت کی تھی کہ وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی خبر کی تردید کریں جو میں نے کر دی ہے، صوبائی وزیر آبپاشی

میر دوستین ڈومکی کے بیان کو سنجیدہ نہ لیا جائے، یہ موقف ان کا ذاتی ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر و پارلیمانی لیڈر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں گورننس سمیت بہت سے ایشوز ہیں وزیراعلیٰ کی ان ہاؤس تبدیلی کا امکان نہیں ہماری جماعت کی سپورٹ میر سرفراز بگٹی کو ہے کوئٹہ میں ان کیمرہ .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر/این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ سرفراز بگٹی کو پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت کا اعتماد حاصل ہے وہ وزیراعلیٰ ہیں اور رہیں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے باہر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

بریفنگ کے باعث نیٹ سروس سیکورٹی کی وجہ سے بند کی گئی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان کی وزارت اعلیٰ کی ان ہاؤس تبدیلی سے متعلق گزشتہ شب چلنے والی خبر کے بعد پاکستان پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے رابطہ ہوا ہے کیونکہ بلوچستان میں پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی حکومت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت اعلیٰ کے حوالے سے دونوں جماعتوں کے مابین ڈھائی سال معاہدے کا علم نہیں اگر ہے تو پارٹی قیادت نے فیصلہ کرنا ہے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما و ایم پی اے میر دوستین ڈومکی کی ذاتی رائے الگ ہو سکتی ہے اقتدار کے دوران اتحادیوں میں خدشات اور اختلافات ہوتے رہتے ہیں قیادت نے مسائل حل کیے ہیں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما [illegible] صادق سے بھی بات ہوئی تھی ان ہاؤس تبدیلی کا امکان نہیں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی سپورٹ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آج ان کیمرہ بریفنگ کی وجہ سے سیکورٹی خدشات کے باعث نیٹ بند ہے۔

نے کہا کہ کسی بھی شخص کو یہ اختیار نہیں کہ اپنا حق ہماری جماعت سے نہ ہو وہ پارٹی کے بارے میں پالیسی بیان دے پاکستان پیپلز پارٹی نے فیصلہ کیا کہ سرفراز بگٹی ہمارے وزیراعلیٰ ہیں اور رہیں گے گزشتہ روز سوشل میڈیا میں چلنے والی باتوں کی تردید کرتا ہوں ایسی کوئی بات نہیں یہ حق صرف پیپلز پارٹی کو ہے کہ وہ کوئی فیصلہ کرے پاکستان پیپلز پارٹی کو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پر اعتماد ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کے حالات پر کچھ نہیں کہہ سکتا البتہ پارٹی قیادت نے ہدایت کی تھی کہ وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی خبر کی تردید کریں جو میں نے کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈھائی سال شراکت اقتدار کا فیصلہ پارٹی قیادت نے کرنا ہے ہم یہ کہتے ہیں کہ آئندہ ڈھائی سال بھی ہمارے ہی ہوں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 53 سال سے پارٹی میں ہوں بہت لوگ آئے اور گئے ہم جماعت کے ساتھ ہیں میں کسی علی حسن زہری کو نہیں مانتا ہم صرف صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور فریال تالپور کو مانتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بیانات دینے والے مدر شل ۱ء میں کہاں تھے ہم نے جماعت کے لیے کوڑے کھائے ہیں جو بیان میں نے دیا وہ پارٹی کی پالیسی ہے سرفراز بگٹی ہمارے وزیراعلیٰ ہیں اور رہیں گے۔ دریں اثناء پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، رکن صوبائی اسمبلی سابق صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک نے کہا ہے کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے امن و امان کے باعث حکومت اقدامات کر رہی ہے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میر علی مدد جتک نے کہا کہ مغرب کے بعد میر دوستین ڈومکی کے بیان کو سنجیدہ نہ لیا جائے کیونکہ یہ بیانات ہیں میر دوستین ڈومکی میڈیا میں ان رہنا چاہتے ہیں ہم تبدیلی ہونے والے نہیں کیونکہ یہ تبدیلی پارٹی کی مرکزی قیادت نے کرنی ہے جنہوں نے پارٹی کو یہاں تک پہنچایا ہے ان سے پوچھا جائے گا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سیکورٹی خدشات کے باعث ان کیمرہ اجلاس کے باعث نیٹ سروس بند کی گئی ہے وفاقی اجلاس میں ملک کے مفاد میں فیصلہ کیا جائے گا کیونکہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 21 NOV 2025 Page No. 12

واپڈا حکام نے زرعی ٹیوب ویلز کی سولر پر منتقلی کا غلط فیصلہ کیا، صادق عمرانی

سولر کی بدولت 24 گھنٹے پانی نکالنے کی وجہ سے پانی کی سطح تیزی سے نیچے گر رہی ہے، صوبائی وزیر آبپاشی

حکومت زیر زمین پانی کی سطح کو ری چارج کرنے کیلئے منصوبہ بندی کر رہی ہے تاکہ پانی کے ضیاع کو روکا جا سکے

کیسکو زمینداروں کو 4 گھنٹے بجلی فراہم کرتی تھی اور پیسے بھی لیتی تھی تو زمیندار احتیاط کیساتھ بجلی استعمال کرتے تھے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سینئر صوبائی وزیر آبپاشی و پارلیمانی لیڈر میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ سولر سے 24 گھنٹے پانی نکالنے کی وجہ سے پانی کی سطح تیزی سے نیچے گر رہی ہے۔ حکومت زیر زمین پانی کی سطح کو ری چارج کرنے کیلئے منصوبہ بندی کر رہی ہے تاکہ پانی کے ضیاع کو روکا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ میر محمد صادق عمرانی .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ واپڈا حکام نے زرعی ٹیوب ویلز کی سولر پر منتقلی کا غلط فیصلہ کیا ہے۔ کیونکہ سولر کے ذریعے بلوچستان میں ٹیوب ویلوں سے چوبیس گھنٹے بغیر کسی وقفے کے پانی نکالا جا رہا ہے حالانکہ بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے صوبے میں پانی کی قلت اور بحرانی کیفیت ہے۔ جس سے زیر زمین پانی کی سطح روز بروز گرتی جا رہی ہے، پہلے کیسکو زمینداروں کو 4 گھنٹے بجلی فراہم کرتی تھی اور اس کے پیسے بھی لیتی تھی تو زمیندار احتیاط کے ساتھ بجلی استعمال کرتے تھے، اور اب بجلی سے ٹیوبلوں کو منقطع کر کے زرعی ٹیوب ویلوں کو سولر پر منتقل کیا گیا ہے۔ جس سے 24 گھنٹے پانی نکالا جا رہا ہے اور پانی کی سطح تیزی کے ساتھ نیچے گر رہی ہے۔ میر محمد صادق عمرانی کا کہنا تھا کہ نصیر آباد کے نہری نظام میں پانی کی قلت ہے، اس کو حل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، صوبے میں زراعت کی بہتری کیلئے کام کرنا محکمہ زراعت کی ذمہ داری ہے اس لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

محنت کشوں کی معاشی مضبوطی پیپلز پارٹی کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، فیصل جمالی

لیبر بیورو پارٹی کا فعال اور موثر بازو ہے جو نہ صرف کارکنوں بلکہ صوبے کے محنت کش طبقے کی بھرپور نمائندگی کرتا ہے، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

پارٹی قیادت کارکنوں کے ہر جائز مسئلے کے حل کیلئے سنجیدہ ہے، محکمے کی سطح پر مزدور دوست اقدامات جاری رہیں گے، تنظیم سازی پر خاص توجہ ہے

اوستا محمد (آئی این پی) پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ سردارزادہ فیصل خان جمالی سے پیپلز لیبر بیورو بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری محمد اسلم مستوئی نے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں اہم ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، پارٹی کی تنظیمی حکمت عملی، محنت کش طبقے کو درپیش مسائل اور لیبر سیکٹر کی بہتری سے متعلق مختلف تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کے محنت کشوں کی معاشی مضبوطی پیپلز پارٹی کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیبر بیورو پارٹی کا فعال اور موثر بازو ہے جو نہ صرف کارکنوں بلکہ صوبے کے محنت کش طبقے کی بھرپور نمائندگی کرتا ہے۔ پارٹی قیادت کارکنوں کے ہر جائز مسئلے کے حل کے لیے سنجیدہ ہے اور محکمے کی سطح پر مزدور دوست اقدامات جاری رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لیبر بیورو صوبے بھر میں پارٹی کے مزدور ونگ کو فعال بنانے کے لیے متحرک ہے اور تنظیمی رابطوں کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ محنت کش طبقے کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع میں اضافہ اور اسٹاف کی بہتری کے لیے کوششیں مستقبل میں بھی جاری رکھی جائیں گی۔

وزیر صحت بلوچستان کی زیر صدارت یونیسف ہیڈ آفس میں اجلاس

حکومت بلوچستان کی طرف سے ہیلتھ فیسلٹیز کو اپ گریڈ کرنے کے منصوبے پر تبادلہ خیال

اسلام آباد + کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت، بخت محمد کاکڑ کی صدارت میں اسلام آباد میں یونیسف ہیڈ آفس میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں یونیسف پاکستان کی ٹیم نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد بلوچستان میں ہیلتھ سیکٹر کو مزید بہتر بنانے ....! بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

اور صحت کی سہولیات کو مضبوط کرنے کے لئے اقدامات پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ اجلاس میں یونیسف کی طرف سے شرمیلا راسول، ڈپٹی ریپریزنٹیٹو؛ صفینہ عبدلویہ، ہیلتھ منیجر؛ زیبی گے، پروگرام اسپیشلسٹ؛ اور ڈاکٹر محمد ہمایوں امیری، چیف فیلڈ آفس کوئٹہ نے شرکت کی، جبکہ بلوچستان ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی نمائندگی ڈی جی ہیلتھ غلام فاروق نے کی۔

بلوچستان ہائیکورٹ، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کیخلاف دائر درخواستوں کی سماعت ملتوی

اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کی جواب جمع کرانے کیلئے عدالت سے مزید وقت دینے کی استدعا منظور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 کے خلاف دائر آئینی درخواستوں کی سماعت اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کے جواب جمع کرانے کیلئے مزید وقت دینے کی استدعا پر سماعت ملتوی کردی۔ اس حوالے سے سید نذیر آغا ایڈووکیٹ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہائی کورٹ کے قائمقام چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد ایوب ترین پر مشتمل بینچ نے بلوچستان اسمبلی سے منظور ہونے والے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 کے خلاف سینئر سیاست دان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی و دیگر سیاسی جماعتوں کی جانب سے دائر آئینی درخواستوں کی سماعت کی، سماعت کے دوران درخواست گزار نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے وکیل سینئر قانون دان محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ، سید نذیر آغا ایڈووکیٹ اور بیرسٹر محمد اقبال کاکڑ ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے جبکہ وفاقی حکومت کی طرف سے اسسٹنٹ اٹارنی جنرل آف پاکستان محمد انور یم کاسی اور صوبائی حکومت کی طرف سے اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل ظہور احمد بلوچ عدالت میں پیش ہوئے دوران سماعت اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان ظہور احمد بلوچ نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی معطلی کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے بیان سے متعلق جواب جمع کرانے کیلئے عدالت سے مزید وقت دینے کی استدعا کی جس پر عدالت نے ان کی استدعا منظور کرتے ہوئے سماعت ملتوی کردی، سید نذیر آغا ایڈووکیٹ نے بتایا کہ گزشتہ سماعت پر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت سے استدعا کی تھی کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی معطلی کے حوالے سے بلوچستان حکومت کے ایگزیکٹیو آرڈر کو بلوچستان ہائی کورٹ کے ریکارڈ کا حصہ بنایا جائے جس پر عدالت نے وفاقی اور صوبائی حکومت کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے ان سے جواب طلب کیا تھا۔

بلدیاتی انتخابات، فول پروف سیکورٹی انتظامات کئے جائینگے، صوبائی الیکشن کمشنر

صوبائی الیکشن کمشنر آفس میں اجلاس، انتظامات کی موثر نگرانی اور شفافیت کو یقینی بنانے کا عزم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر، بلوچستان علی اصغر سیال نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کے موقع پر فول پروف سیکورٹی انتظامات کئے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان کے آفس میں، کوئٹہ میں بلدیات انتخابات کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کے موقع پر کیا۔ اجلاس میں جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر سید وسیم احمد جعفری، ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کوئٹہ عمران شوکت، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ریجنل الیکشن کمشنر کوئٹہ طاہر حسن اور ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کوئٹہ سید نذیر احمد نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے لیے مکمل سیکورٹی اور انتظامی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ صوبائی الیکشن کمشنر نے انتخابات کے دوران امن وامان اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے فول پروف سیکیورٹی انتظامات پر زور دیا تاکہ انتخابات پر امن ماحول میں منعقد کئے جاسکیں۔ اس حوالے سے ڈی آئی جی پولیس نے سیکیورٹی انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ ڈی آئی جی پولیس اور ڈپٹی کمشنر نے انتظامی تعاون اور سیکیورٹی پلان پر مکمل عمل درآمد کی یقین دہانی کروائی۔

سرکاری عمارتوں پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، ناصر محمود

بلوچستان میں مرکزی حکومت کی بلڈنگوں کی دیکھ بھال کے فنڈ میں اضافے کیلئے فنانس ڈویژن سے بات کی جائیگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینیٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے ہاوسنگ اینڈ ورکس کا چیئرمین ناصر محمود کی سربراہی میں کوئٹہ میں اسٹیٹ آفس اور پاک پی ڈبلیو ڈی کے اثاثوں کی جانچ پڑتال کے حوالے سے دورہ، جوائنٹ سیکریٹری اسٹیٹ آفس ذکریا خان اور ڈی جی سٹیٹ آفس عبیدالدین نے کمیٹی ممبران کو ورکس اور اسٹیٹ آفس کی عمارتوں کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ فنانس ڈویژن کی طرف سے بلوچستان میں مرکزی حکومت کی بلڈنگوں کی دیکھ بھال کے لئے صرف 5 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے جو بہت کم ہے۔ بلوچستان میں اسٹیٹ آفس اور ورکس کے اثاثے 20 سے 22 لاکھ اسکوئر فٹ پر پھیلے ہوئے ہیں۔ چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی نے کہا کہ وہ فنڈز میں اضافے کے لئے بہت جلد فنانس ڈویژن کے ساتھ میٹنگ کریں گے تاکہ جلد از جلد فنڈز کا بندوبست کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری عمارتوں پر قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اگر کسی سرکاری بلڈنگ میں کوئی غیر متعلقہ شخص رہائش پزیر ہے تو فوری طور پر اسے نکال دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں آئی جی پولیس بلوچستان و دیگر متعلقہ اداروں سے بھی رجوع کیا جائے گا۔ بعد ازاں کمیٹی ممبران نے فیڈرل لاجز سیکرٹریٹ، سرکاری کوارٹرز برائے ملازمین سرپاب کسٹمز کا دورہ کیا اور کمیٹی ممبران نے عمارتوں کی ناگفتہ بہ حالت اور صفائی کی کمی کا خصوصی نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ صفائی کا خاص خیال رکھیں تاکہ لوگ ہوٹلوں میں رہنے کے بجائے سرکاری کوارٹرز میں رہائش اختیار کریں جو محکمے کی آمدنی کا بہت بڑا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔ کمیٹی ممبران نے پی ایچ اے، ایف ریزیڈنشل پراجیکٹ کا بھی تفصیلی دورہ کیا۔ جہاں پراجیکٹ کے منیجنگ ڈائریکٹر محمد شاہد اور پراجیکٹ ڈائریکٹر راحیل سلیم نے اسٹینڈنگ کمیٹی کے ممبران کو پراجیکٹ کے بارے میں بریفنگ دی جس پر ممبران نے اطمینان کا اظہار کیا۔ اس دوران الاٹیز نے پراجیکٹ کے بارے میں کمیٹی کو اپنے تحفظات سے آگاہ کیا۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ الاٹیز کے تحفظات دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

نوجوانوں کو مہارتوں، مواقع اور سرمایہ کاری تک رسائی دینا چاہتے ہیں، بلال کاکڑ

سرمایہ کاری بورڈ بیوٹمز جاب فیئر میں آفیشل پارٹنرز اور اسپانسر کے طور پر شرکت کرے گا، خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نوجوانوں کو روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کی یوتھ صوبے کا روشن مستقبل ہے اور انہیں عالمی معیار کی مہارتوں، مواقع اور سرمایہ کاری تک رسائی دینا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بیوٹمز میں ہونے والے جاب فیئر میں BBoIT آفیشل پارٹنرز اور اسپانسر کے طور پر شرکت کرے گا، انہوں نے یہ بات بیوٹمز میں جاب فیئر کی تیاریوں سے متعلق ایک اجلاس اور اسکالرشپس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر بیوٹمز کے رجسٹرار ڈاکٹر احسان اچکزئی اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور سرمایہ کاری لانے کے لیے سرگرم کردار ادا کر رہا ہے۔ جاب فیئر میں شرکت کا مقصد نہ صرف نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے بلکہ انہیں صنعتوں اور سرمایہ کاروں کے ساتھ براہ راست رابطے کا موقع دینا بھی ہے۔

قائم مقام چیف جسٹس کی زیر صدارت اجلاس، نوروز خان مینگل کو خراج عقیدت پیش

لواحقین سے گہرے دکھ رنج اور ہمدردی کا اظہار، مرحوم کی خدمات کو سراہا گیا

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق آج قائم مقام چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل کی سربراہی میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا جس میں عدالت عالیہ کے تمام معزز جج صاحبان اور رجسٹرار عدالت عالیہ بلوچستان نے شرکت کی۔ اجلاس میں ممبر لیبر اپیلیٹ ٹریبونل نوروز خان مینگل مرحوم کی وفات پر لواحقین سے گہرے دکھ رنج اور ہمدردی کا اظہار کیا گیا اور ان کی خدمات کو سراہا گیا۔ مرحوم جو کہ ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے ان کی خدمات کے تناظر میں بھی ان کے کردار کو بھرپور انداز میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ آخر میں تعزیتی قرارداد کے ذریعے دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو اس ناقابل تلافی نقصان پر دکھ کی اس گھڑی میں صبر جمیل عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 NOV 2025 Page No. 14

بلوچستان کی ترقی کیلئے اداروں میں ہم آہنگی ناگزیر، وفاقی سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی

افسران کو سیکیورٹی، کمزور ادارہ جاتی صلاحیت کے سبب اضافی دباؤ برداشت کرنا پڑتا ہے، سول سروسز اکیڈمی میں خطاب

لاہور (آصف محمود بٹ) وفاقی سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی نے (باقی صفحہ 3 نمبر 28)

بلوچستان کی کورس کے حوالے سے پاکستان سول سروسز اکیڈمی میں منعقدہ سیشن میں پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے پروبیشنرز سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی کیلئے بہتر رابطہ کاری، اداروں میں ہم آہنگی ناگزیر ہے، ذمہ داری کو صرف تعیناتی نہ سمجھیں، سنجیدہ امتحان کے طور پر لیں، زمینی حقائق کا ادراک، مضبوط اعصاب اور عوامی خدمت کا جذبہ چاہئے، افسران کو سیکیورٹی، کمزور ادارہ جاتی صلاحیت، محدود وسائل کے سبب اضافی دباؤ برداشت کرنا پڑتا ہے، بلوچستان ایک ایسا صوبہ ہے جہاں جغرافیہ، فاصلے، سیکیورٹی صورت حال اور وسائل کی کمی مل کر حکومتی ڈھانچے پر مسلسل دباؤ ڈالتی ہے۔ وفاقی سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی جو بطور چیف سیکرٹری بلوچستان اپنے فرائض سرانجام دے چکے ہیں نے واضح کیا کہ بلوچستان رقبے کے اعتبار سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے لیکن آبادی کم ہونے اور آبادیاں دور دور ہونے کی وجہ سے معمولی نوعیت کے سرکاری کام بھی مشکل ہو جاتے ہیں۔ خراب سڑکیں، پانی کی کمی، صحت و تعلیم کی کمزور سہولیات اور دور دراز علاقوں تک رسائی نہ ہونے کے باعث ریاستی مشینری کو روزمرہ کی بنیاد پر غیر معمولی چیلنجز کا سامنا ہوتا ہے۔ صوبے میں دہشت گردی، اسمگلنگ اور سرحد پار دراندازی جیسے عناصر انتظامی امور کو مزید پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔ انہوں نے گوادر اور ساحلی پٹی کے خاص نوعیت کے مسائل، سی پیک سے جڑے نئے تقاضے اور لیویز و پولیس کے کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ ان کے مطابق بلوچستان میں تعینات افسران کو سیکیورٹی ماحول، کمزور ادارہ جاتی صلاحیت اور محدود وسائل کے سبب اضافی دباؤ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے نوجوان افسران کو مشورہ دیا کہ وہ بلوچستان کی ذمہ داری کو صرف ایک تعیناتی نہ سمجھیں بلکہ اسے ایک سنجیدہ امتحان کے طور پر لیں، جہاں زمینی حقائق کا ادراک، مضبوط اعصاب اور عوامی خدمت کا جذبہ ضروری ہے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن اصغر علی ترین بلوچستان کی سرد علاقوں میں گیس لوڈشیڈنگ اور گرم علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمے، جمعیت علما اسلام کے سید ظفر علی آغا کی کلی علیزئی ضلع پشین کو سب تحصیل کا درجہ دینے، اراکین اسمبلی غزالہ گولہ، شاہدہ روف، فرح عظیم شاہ، شمی بی بی اور صفیہ بی بی کی بلوچستان اسمبلی سے منظور شدہ قراردادوں پر عملدرآمد کی بابت مانیٹرنگ میکانزم قائم کرنے اور غزالہ گولہ، شاہدہ روف، فرح عظیم شاہ، سلمیٰ بی بی اور ام کلثوم کی مشترکہ ٹرانس فیٹس پر ملکی اور بین الاقوامی صحت کے معیارات کے مطابق کل چربی کے 2 فیصد سے زائد مقدار رکھنے والی غذاؤں کی پیداوار، فروخت اور استعمال پر پابندی عائد سے متعلق الگ الگ قراردادیں پیش کی جائیں گی۔ وقفہ سوالات میں محکمہ مذہبی امور اور محکمہ اطلاعات سے متعلق سوالات کے جواب دیئے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

کمشنر کوئٹہ سے ڈاکٹر اینڈریاس ڈی یونگ کی ملاقات

شاہزیب خان کاکڑ نے آبی وسائل سے متعلق جاری اقدامات، ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات سے آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ سے معروف اینڈرو جولوجسٹ اور واٹر ریسورس ایڈوائزر JongdeAndreasDr. نے ملاقات کی۔ ملاقات میں خطے کے آبی وسائل، گراؤنڈ واٹر مینجمنٹ، اور پانی کے پائیدار استعمال سے متعلق امور .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اینڈریاس ڈی یونگ نے کوئٹہ میں پانی کی کمی، زیر زمین پانی کی تیزی سے گرتی ہوئی سطح اور مستقبل میں درپیش ممکنہ چیلنجز پر اپنی تکنیکی آراء پیش کیں۔ انہوں نے عالمی ماڈلز اور سائنسی تحقیق کی روشنی میں ایسے اقدامات کی نشاندہی کی جو کوئٹہ کے لئے موثر ثابت ہو سکتے ہیں، جن میں اسمارٹ واٹر مینجمنٹ، ریچارج سسٹمز کی بہتری اور پانی کے استعمال میں نظم و ضبط شامل ہیں کمشنر شاہزیب خان کاکڑ نے شہر میں آبی وسائل سے متعلق جاری اقدامات، اربن واٹر سیکیورٹی پالیسی، اور ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات سے ڈاکٹر ڈی یونگ کو آگاہ کیا انہوں نے کہا کہ پانی کے بحران پر قابو پانے کے لئے سائنسی بنیادوں پر پالیسی سازی ناگزیر ہے

27ویں نیشنل سیکیورٹی ورکشاپ کے شرکاء کا دورہ گوادر

جنرل آفیسر کمانڈنگ گوادر نے خطے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی

کوئٹہ (یو این اے) 27ویں نیشنل سیکیورٹی ورکشاپ کے شرکاء نے گوادر کا اہم دورہ کیا، جہاں انہیں سی پیک کی اسٹریٹیجک اہمیت، گوادر پورٹ کے محفوظ آپریشن، ساحلی نگرانی کے نظام اور علاقائی سیکیورٹی صورتحال پر جامع بریفنگ دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) گوادر نے خطے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ سرمایہ کاری، تجارت اور مقامی ترقیاتی منصوبوں کے تحفظ کو اولین ترجیح حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی روک تھام، اسمگلنگ کنٹرول اور ساحلی علاقوں کے تحفظ کے لئے سیکیورٹی فورسز کی جانب سے مربوط آپریشنز جاری ہیں۔ دورے کے دوران چائنا بزنس سینٹر گوادر میں بھی خصوصی بریفنگ دی گئی جس میں گوادر پورٹ کے جاری ترقیاتی منصوبوں، بحری تجارت اور مستقبل کی معاشی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی گئی۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ گوادر خطے کے لیے اسٹریٹیجک، معاشی اور تجارتی اعتبار سے اہم ترین بندرگاہ کے طور پر تیزی سے ابھر رہا ہے۔ شرکائے ورکشاپ نے مکران ڈویژن میں قیامِ امن، محفوظ ماحول کی فراہمی اور ترقی کے سفر کو تیز کرنے کے لیے پاک فوج کی خدمات کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔

حادثات سے بچاؤ کیلئے آگاہی مہم کا آغاز کر دیا، جی ایم گیس کمپنی

احتیاطی تدابیر اختیار کرکے حادثات سے بچا جا سکتا ہے، راحیل ملک کی مہم افتتاح کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) کوئٹہ میں سوئی سدرن گیس کمپنی (SSGC) کے جنرل منیجر راحیل ملک نے کہا ہے کہ موسم سرما میں گیس سے ہونے والے حادثات سے بچاؤ کیلئے بھرپور آگاہی مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے اس مہم کا مقصد شہریوں کی قیمتی جانیں بچانا ہے، اور احتیاطی تدابیر اختیار کر کے بڑے حادثات سے بچا جا سکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں.......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

نے سردیوں کے موسم میں لوگوں میں آگاہی مہم کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ترجمان سلمان صدیقی اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ جی ایم راحیل ملک نے مزید کہا کہ سردیوں میں گیس لیکج کے واقعات کو روکنے کیلئے یہ مہم شہر بھر میں چلائی جائے گی، کیونکہ "ہمارے نزدیک سب سے مقدم انسانی جان ہے" انہوں نے کہا کہ آگاہی مہم مارچ 2026 تک جاری رہے گی اور صارفین کو ہدایت کی کہ وہ اپنے گھروں میں گیس پائپ لائن پر مین وال ضرور لگائیں تاکہ ضرورت پڑنے پر گیس کی سپلائی فوری طور پر بند کی جا سکے جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی راحیل ملک کا یہ بھی کہنا تھا کہ صارفین گیس کے استعمال میں معیاری آلات استعمال کریں

روبیلا و خسرہ مہم کی نگرانی اور رپورٹنگ نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے، ڈی سی کوئٹہ

بچوں کی صحت اولین ترجیح ہے، ویکسی نیشن ٹیمیں ٹارگٹ مکمل کرنے کو یقینی بنائیں، ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے زیر صدارت خسرہ/روبیلا کمپین کے چوتھے روز کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایچ او، ڈی ڈی ایچ او، ای پی آئی و پولیو افسران سمیت یونین کونسل کوآرڈینیٹرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران جاری ایم آر کمپین اور او پی ڈی سرگرمیوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ یونین کونسل وائز پیش رفت اور فیلڈ .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

میں درپیش مسائل سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ٹیموں کو ٹارگٹ مکمل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ فیلڈ میں نگرانی اور رپورٹنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ فیلڈ اسٹاف کو درپیش رکاوٹوں کے فوری حل کے لیے متعلقہ محکموں کو خصوصی احکامات جاری کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ بچوں کی صحت اولین ترجیح ہے اور کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے تمام ٹیموں کو مقررہ ٹائم لائن کے اندر سو فیصد کوریج یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ آخر میں انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو بروقت ویکسین لگوا کر مہم کو کامیاب بنائیں

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 NOV 2025 Page No. 15

حکومت پولیس کو مکمل اختیارات اور وسائل فراہم کرے، ڈاکٹر مالک

مداخلت، سفارش کلچر اور کمزور نظام انصاف کی وجہ سے ملزمان سزا سے بچ نکلتے ہیں

تربت (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے تربت کے نواحی علاقے جوسک میں نئے پولیس تھانے کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ، ایس پی کیچ کیپٹن زوہیب محسن اور میئر میونسپل کارپوریشن تربت کیچ شیر قاسمی بھی شریک تھے۔ تقریب میں علاقے کے معتبرین، کونسلران، سیاسی و سماجی رہنماؤں، کاروباری شخصیات اور پولیس افسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پولیس کو بااختیار بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ پولیس کی کارکردگی مجموعی طور پر تسلی بخش ہے مگر اختیارات میں مداخلت، سفارش کلچر اور کمزور نظام انصاف کی وجہ سے ملزمان سزا سے بچ نکلتے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ پولیس کو مکمل اختیارات اور وسائل فراہم کیے جائیں تاکہ امن وامان بہتر بنایا جا سکے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے اپنے خطاب میں کہا کہ تربت کی آبادی ساڑھے چار لاکھ سے زائد ہو چکی ہے اور اس کے پیش نظر دوسرا پولیس تھانہ قائم کرنا ضروری تھا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جوسک تھانے کے قیام سے ضلع میں امن و امان کی صورتحال مزید بہتر ہوگی اور ضلع کیچ میں لیویز فورس کے پولیس میں ضم ہونے کے بعد مستقبل میں بی ایریا میں بھی پولیس تھانہ قائم کیا جائے گا۔

حکومت نے استحصالی پالیسیوں سے ملک کا بیڑا غرق کر دیا، مولانا لونی

ملک قرضوں کے بوجھ تلے دب گیا، مہنگائی اور بیروزگاری کا طوفان تھمنے کا نام نہیں لے رہا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، سیکرٹری جنرل مفتی شفیع الدین و دیگر نے کہا ہے کہ حکومت نے استحصالی پالیسیوں سے ملک کا بیڑا غرق کر دیا ہے، ملک کی سلامتی اور خودمختاری کو داؤ پر لگا دیا ہے، سفید پوش مڈل کلاس سے لے کر غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والے بھی مہنگائی کے ہاتھوں اذیت ناک زندگی گزار رہے ہیں، حکمرانوں کی نااہلی سے مہنگائی اور بیروزگاری کا طوفان تھمنے کا نام نہیں لے رہا، استحصالی پالیسیوں اور قرضوں کے بوجھ تلے ملک دب چکا ہے اور حکومت عوام کو صرف ترقی وخوشحالی کے وعدوں سے بہلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کے پاس ملک چلانے کی صلاحیت نہیں جس کی وجہ سے معاشی بحران میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ معاشی ابتری، مہنگائی اور بیروزگاری کے باعث لاکھوں ہنرمند نوجوانوں نے ملک چھوڑ دیا ہے، معیشت کی تباہ کاریاں اب کسی سے بھی پوشیدہ نہیں اور حکومت ملک کو بدامنی کی آگ کی طرف دھکیل رہی ہے، ملک اس وقت بہت بڑے خطرے سے دوچار ہے، حکومت اور سیاسی جماعتیں حالات کی نزاکت کا ادراک کریں اور حکومت آزاد اور خودمختار پالیسیاں تشکیل دے۔

فارم 47 کی غیر سیاسی حکومت کرپشن کو دوام دینا چاہتی ہے، بی این پی

لڑاؤ، ڈراؤ اور حکومت کرو کی پالیسی نے آج بلوچ نوجوان کو بہت دور کر دیا ہے، مرکزی بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی [illegible] فارم 47 کے صوبائی حکومت کی ناکام پالیسیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ نام نہاد غیر سیاسی لوگوں پر قائم حکومت بجلی، گیس لوڈ شیڈنگ، انٹرنیٹ و سڑکوں کو بند کر کے عوام کی توجہ اہم مسائل سے ہٹا کر کرپشن کو دوام دینا چاہتی ہے کیونکہ ڈھائی ڈھائی سالہ معاہدے میں وقت کم اور مقابلہ سخت کے مصداق پرائیویٹ پارٹنر شپ، اصلاحات، ترجیحات کے نام پر عوام کی آنکھوں میں دھول جھونک کر کرپشن کا بازار گرم رکھا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ موجودہ نام نہاد حکومت کی لڑاؤ، ڈراؤ اور حکومت کرو کی پالیسی نے آج بلوچ نوجوان کو بہت دور کر دیا ہے۔ غیر جمہوری حکومت میں شامل اتحادیوں کی جانب سے پالیسیوں پر تنقید اس بات کا ثبوت ہے کہ سرفراز حکومت دھوکہ دے چکی ہے۔ نوجوانوں کو آکسفورڈ یونیورسٹی میں تعلیم دلوانے کے دعویداروں نے بلوچستان بھر میں انٹرنیٹ بند کر کے بلوچ نوجوانوں کو سماجی رابطوں اور تعلیم کے حصول سے روک دیا ہے۔ موجودہ حکومت کی طاقت کے زور پر معاملات کو چلانے اور مذاکرات نہ کرنے کی پالیسی نے بلوچستانی عوام کو پارلیمانی سیاست سے کوسوں دور کر دیا ہے۔ موجودہ مفاد پرست ٹولہ سے اقتدار سے کسی نہ کسی دن تو محروم ہو جائیگا مگر موجودہ دور میں ڈھائے جانے والے مظالم، بڑھتی احساس محرومی سمیت دیگر مسائل کا حل دہائیوں تک نہیں نکالا جا سکے گا۔

تبدیلی کی باتوں میں صداقت نہیں، سرفراز بگٹی ہی وزیر اعلیٰ رہینگے، جمال رئیسانی

بلوچستان جب امن کی جانب گامزن ہوتا ہے تو ملک دشمن عناصر اسے سبوتاژ کرنے کی کوشش کرتے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ میر سرفراز بگٹی ہی وزیر اعلیٰ بلوچستان رہیں گے، ہر حکومت میں کچھ عرصے بعد یہ باتیں سامنے آتی ہیں کہ وزیر اعلیٰ کو ہٹایا جا رہا ہے تاہم ان باتوں میں کوئی صداقت نہیں۔ یہ بات انہوں نے انڈور ومن کرکٹ ایسوسی ایشن کی تقریب حلف برداری کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ محسن نقوی ہمارے بڑے بھائی ہیں ان سے پہلے بھی درخواست کی ہے کہ بلوچستان میں کرکٹ کو فروغ دیا جائے۔ نیشنل گیمز میں بلوچستان کا نام روشن کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان جب جب امن کی جانب گامزن ہوتا ہے تو ملک دشمن عناصر امن کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاہم ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کو امن کی طرف گامزن کیا جائے۔ ملک دشمن عناصر ہمیں ٹارگٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ماضی میں بھی بہت سارے واقعات ہوئے ہیں جو افسوسناک تھے، موبائل نیٹ سروس بند کرنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ دہشت گردوں کے نیٹ ورک کو توڑا جائے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ہر شخص کا اپنا موقف ہے، میں سمجھتا ہوں کہ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کیلئے کام کیا ہے خاص طور پر وفاق میں بلوچستان کا مقدمہ لڑا ہے۔

کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات سے قبل ہی بندر بانٹ ہو چکی ہے، قاری مہراللہ

کئی وارڈوں میں کونسلر بلامقابلہ منتخب ہو گئے، انتخابات کا انعقاد محض قومی خزانہ کا ضیاع ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلدیاتی الیکشن کمیٹی کے ممبران میر محمد یونس بلوچ، حیدر خان اچکزئی، شاکر محمد حسنی، فتح جمالی، چوہدری شبیر نے جمعیت علما اسلام نظریاتی کے سیکرٹریٹ میں پارٹی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، مولانا خدائے نظر و دیگر سے بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے ملاقات کی۔ اس موقع پر مولانا قاری مہراللہ نے کہا کہ کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات سے قبل ہی بندر بانٹ ہو چکی ہے، انتخابات کا انعقاد محض قومی خزانہ کا ضیاع ہے، بہت سے وارڈوں میں سیاسی جماعتوں کی عدم دلچسپی سے کئی وارڈوں میں کونسلر بلامقابلہ منتخب ہوئے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے بلدیاتی انتخابات پر سیاسی جماعتوں کے تحفظات اور خدشات کا ازالہ نہیں کیا۔ الیکشن کمیشن اور صوبائی حکومت نے وقت سے پہلے ہی ان انتخابات کو متنازع بنا دیا ہے۔ بدامنی کی حوالے سے حساس پولنگ اسٹیشنوں اور حساس مقامات پر انتخابات ممکن نہیں۔ جگہ جگہ ایف سی کی چوکیاں، نیٹ ورک کی بندش اور سردی کی موسم میں انتخابات کا فیصلہ دانشمندی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں بار بار بلدیاتی انتخابات کو بدامنی کی وجہ سے ملتوی کیا گیا اور آج امن وامان کی صورتحال ماضی سے زیادہ خراب ہے۔ ملاقات میں دونوں جماعتوں کے رہنماؤں نے مزید رابطوں پر اتفاق کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 NOV 2025 Page No. 16

بلوچستان میں لوٹ مار، اقربا پروری کا بازار گرم ہے

مولانا ہدایت الرحمٰن

جمہوری حکمرانی کی بجائے اسلام آباد کے پاورفل طبقات کو لیس سر کہنے والوں کی ناکام حکومت ہے' امیر جماعت اسلامی

صوبے میں جگہ جگہ چیک پوسٹیں قائم، رشوت خوری' شاہراہوں و بارڈرز کی بندش نے مسائل اور عوام کے غم و غصے میں اضافہ کر دیا' ایم پی اے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں لوٹ مار، اقرباء پروری کرپشن و کمیشن کا بازار گرم ہے عوام کی بجائے سیکورٹی فورسز کی حفاظت کی جارہی ہے سول افراد کی جمہوری حکمرانی کے بجائے طاقتور واسلام آباد کے طاقتور طبقات کو لیس سر کہنے والوں کی ناکام حکومت ہے جگہ جگہ چیک پوسٹیں، تلاشی، بے عزتی، رشوت کی طلبی، شاہراہوں و بارڈر کی بندش نے مسائل ومشکلات اور عوام کے غم و غصے میں اضافہ کر دیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے امرائے اضلاع وذمہ داران.......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

کو لاہور اجتماع عام کیلئے رخصت کرنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ کل پاکستان اجتماع عام میں لاکھوں افراد کے سامنے آئندہ لائحہ عمل پیش کیا جائیگا ہم نے بلوچستان کے عوامی اجتماعی سلگتے مسائل کے حل اور حقوق کے حصول کیلئے کوئٹہ میں اسلام آباد کی طرف حقوق بلوچستان لانگ مارچ کے حکمرانوں نے مطالبات ماننے مسائل حل کرنے کی تحریری یقین دہانی کروائی لیکن تاحال ہمارے مسائل میں کمی آئی نہ مطالبات مان لئے گئے ہیں ہم عوامی قوت سے اپنا جمہوری مزاحمتی تحریک جاری رکھیں گے عوام کو لٹیروں چوروں اور دشمنوں سے نجات دلائیں گے وسائل معدنیات لوٹنے والے ہم پر مسلط ہے ان ظالموں سے نجات وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسمبلی میں عوامی مسائل کے حل ظلم و جبر لوٹ مار زیادتیوں کے خلاف جدوجہد سے کوئی نہیں روک سکتا اسمبلی میں عوامی حقوق کے حصول کیلئے اور ظلم و زیادتیوں کے خلاف بات سے رکھوانا، مائیک بند کرنا دانشمندی نہیں ظلم ہے بدقسمتی سے بلوچستان اسمبلی میں فارم 47 کے نمائندے بہت زیادہ ہے اس وجہ سے عوام کے مفادات کیلئے آواز اٹھانے والے کو سننے والا بھی نہیں اسمبلی کو عوام کے مسائل کے حل زیادتیوں و ظلم اور لوٹ مار کے خلاف قانون سازی کرنی چاہئے۔

INTEKHAB QUETTA

سرفراز بگٹی کیخلاف افواہیں بوکھلاہٹ کا نتیجہ ہیں' نصیب اللہ مری

میر دوستین ڈومکی خود مال غنیمت کے امیدوار تھے آخری وقت پر ریس سے باہر ہوئے' بیان

کوہلو (پ ر) پیپلز پارٹی کے سینئر سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ خان مری نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے خلاف پھیلائی جانے والی افواہیں دراصل سیاسی عدم برداشت اور مخالفین کی بوکھلاہٹ کا نتیجہ ہیں وزیر اعلیٰ اڑھائی سال نہیں بلکہ اپنی آئینی پانچ سالہ مدت پوری کریں گے بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

کیونکہ چند افراد کی من گھڑت خواہشات اور سیاسی سازشیں کی منصوبہ اور عوامی وزیر اعلیٰ کو تبدیل نہیں کر سکتیں انہوں نے کہا کہ میر سرفراز بگٹی کی جرات مندانہ پالیسیوں اور ریاستی مفادات کے لیے سخت فیصلوں نے دہشتگردوں کے سہولت کاروں اور سیاسی لابیوں کو بے نقاب کر دیا ہے اسی لیے بعض عناصر مسلسل جھوٹا پروپیگنڈہ کر کے سیاسی عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ عوامی مینڈیٹ اور سیاسی ساکھ جھوٹی مہمات سے متاثر نہیں ہوتے دوستین ڈومکی خود مال غنیمت کے امیدوار تھے آخری وقت پر ریس سے باہر ہوئے جس کی سیاسی جھنجھلاہٹ اب بیانات کی شکل میں سامنے آ رہی ہے۔

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Sujlet No. 4 Dated 21 NOV 2025 Page No. 17

MASHRIQ QUETTA

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 21 NOV 2025 Page No. 18

سیکورٹی خدشات: موبائل ڈیٹا انٹرنیٹ سروس چند گھنٹے بعد ایک بار پھر معطل

18 نومبر کی رات سروس بحال ہوئی تھی، معطلی سے شہریوں، طلبہ اور کاروباری طبقے کو مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی خدشات کے پیش نظر کوئٹہ میں بحال ہونے والی ڈیٹا انٹرنیٹ سروس چند گھنٹے بعد ایک بار پھر معطل کردیا گیا

تفصیلات کے مطابق حکومت بلوچستان کی جانب سے سیکورٹی خدشات کے پیش نظر کوئٹہ میں 12 نومبر سے 16 نومبر تک موبائل انٹرنیٹ سروس معطل کیا گیا تھا تاہم محکمہ داخلہ بلوچستان نے دو دن کی مزید توسیع کرتے ہوئے 18 نومبر کی رات بارہ بجے تک سروس معطل رکھنے کے احکامات جاری کیے تھے 18 نومبر کی رات ڈیٹا انٹرنیٹ سروس کے بحال ہونے پر شہریوں نے ابھی سکھ کا سانس لیا ہی تھا کہ حکومت بلوچستان نے چند گھنٹے بعد ہی دوبارہ سیکورٹی خدشات کے پیش نظر ڈیٹا انٹرنیٹ سروس کو بند کردیا سروس معطل ہونے سے شہریوں، طلبہ اور کاروباری طبقے کو شدید مشکلات کا سامنا، آن لائن تعلیمی اور کاروباری سرگرمیاں متاثر ہورہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

ہزار گنجی کی سڑکیں نالیاں عرصہ دراز سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار، اہل علاقہ مکین

حکومتی اداروں کی عدم دلچسپی کی وجہ سے ہزار گنجی کے عوام اور دکانداران سخت ذہنی اذیت کا شکار ہیں

روز مرہ کی بنیادوں پر الرجی اور سکن الرجی کی بیماریاں پھیل رہی ہیں، شاہراہ کی فوری مرمت کی جائے

محمد جعفر، صدیق اللہ، عبدالقدیم، غوث اللہ، جانان، نعمت اللہ خان ودیگر کی سروے ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) ہزار گنجی کی مختلف سڑکیں عرصہ دراز سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار، مصروف کاروباری شاہراہیں نہ صرف خستہ حال بلکہ اسی شاہراہوں پر دھول مٹی کی وجہ سے نہ صرف کاروبار متاثر ہے بلکہ وہاں رہنے والے دکانداروں میں روز مرہ کی بنیادوں الرجی اور سکن الرجی کی بیماریاں پھیل جاتی ہے، شاہراہ کی فوری مرمت کی جائے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے مسجد روڈ کے رہائشیوں محمد جعفر، صدیق اللہ، عبدالقدیم، غوث اللہ، جانان، نعمت اللہ خان ودیگر نے بتایا ہے ہزار گنجی جن کو تجارتی منڈی کی حیثیت حاصل ہے اس علاقے کو کسی بھی حکومت نے کوئی ترجیح نہیں دی ہے جسکی وجہ سے ہزار گنجی کے عوام اور دکانداران سخت ذہنی اذیت کا شکار ہے، انہوں نے بتایا کہ ہزار گنجی کے علاقے مسجد روڈ شاہراہ کی تعمیرات کیلئے بار بار مطالبہ کیے، مشرق پلیٹ فارم پر بار بار سروے بھی رپورٹ کیے گئے ہیں اس کے علاوہ یہاں کے عوام نے صوبائی حکومت اور متعلقہ حکام تک اپنی بات اور مسائل رسائی کیلئے تمام پلیٹ فارم پر آواز بلند کیے لیکن حکومت اور منتخب نمائندے ٹس سے مس نہیں ہورہا ہے، انہوں نے بتایا کہ ہزار گنجی کے نہ صرف مسجد روڈ بلکہ سبزی منڈی سمیت دیگر علاقوں کا بھی برا حال ہے، منتخب نمائندگان سے ایک بار پھر اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس علاقے کا فوری وزٹ کر کے مسائل خود دیکھ لیں اور لوگوں سے ان کی مشکلات معلوم کریں۔ اگر مسائل حل نہیں ہوئے تو وہ دن دور نہیں کہ ہزار گنجی کے تاجر برادریں سیاسی جماعتوں، سول سائٹی کے تنظیموں کیساتھ ملکر منتخب نمائندوں اور صوبائی حکومت کیخلاف احتجاج کریں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 21 NOV 2025 Page No. 19

کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ

گذشتہ کئی سالوں سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ مسلسل چلا آرہا ہے۔سوئی سدرن گیس کمپنی اس پورے عرصے میں عوام کو گیس پریشر میں کمی کو دور کرنے کے وعدے اور تسلیاں دیتی رہی ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ مسئلہ نہ صرف حل ہورہا ہے بلکہ اس میں مزید شدت آرہی ہے۔حیرانگی کی بات یہ ہے کہ کوئٹہ جو صوبائی دارالحکومت ہے میں موسم گرما میں بھی اکثر علاقوں میں گیس کا پریشر کم رہا ہے۔اب ایک بار پھر موسم سرما کا آغاز ہوگیا ہے جو کہ اب شروعات ہیں لیکن اب سے ہی شہر کے اکثر علاقوں میں گیس پریشر میں کمی ہے اور بعض علاقوں میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ بھی زوروشور سے جاری ہے۔اب ہر سال کی طرح امسال بھی سوئی سدرن گیس کمپنی اور صارفین کے درمیان آنکھ مچولی کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوجائے گا۔صارفین شکایات کریں گے جبکہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام ان کو تسلیاں اور دلاسے دیتے ہوئے پریشر میں کمی کو دور کرنے کے وعدے کریں گے اور اس طرح موسم سرما ختم ہوجائے گا جبکہ پریشر کی وہی صورتحال رہے گی اور یہ آنکھ مچولی کا بھی خاتمہ ہوجائے گا اور معاملات ایسے ہی رہیں گے۔

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے گذشتہ سوئی سدرن گیس کمپنی کو واضح ہدایات دی ہیں کہ کوئٹہ شہر کی عوام کو مکمل پریشر کیساتھ گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی اور رات دس بجے گیس بند کرنے کی بجائے اس میں مناسب توسیع کی جائے۔گیس سے متعلق تمام عوامی شکایات کے ازالے کے لیے فوری طور پر ٹھوس عملی اقدامات کئے جائیں۔سخت سردی کے موسم کے دوران گیس کی سپلائی بلاتعطل یقینی بنائے۔انہوں نے غیرقانونی کمپریسر لگانے اور مارکیٹ میں فروخت کرنے میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کاروائی کی جائے۔ان خیالات کا اظہار سوئی سدرن گیس کمپنی کی کارکردگی سے متعلق بریفنگ کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔بریفنگ کے دوران گورنر بلوچستان نے عوام پر زور دیا ہے کہ صارفین پر خاصکر واجب الادا گیس کے بلوں کی ادائیگی کے حوالے سے حکومتی کاوشوں میں تعاون فراہم کریں۔بلوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے نہ صرف اداروں کی کارکردگی پر منفی اثرات مرتب ہونگے بلکہ عوامی شکایات میں بھی اضافہ ہوگا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر کی عوام کو مکمل پریشر کیساتھ گیس کی بلاتعطل فراہمی کے لیے سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو واضح ہدایات دینا قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس وقت یہ عوام کا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ ان مذکورہ ہدایات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو عوام کا یہ اہم مسئلہ کھٹائی میں پڑ جائے گا۔اور وہ گیس جیسی بنیادی ضرورت سے محروم رہیں گے جو کہ سردیوں کے موسم میں عوام کی ایک اہم ضرورت ہے اس کا نہ ہونا اس کے لیے بڑے مسائل جنم لے سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 21 NOV 2025 Page No. 20

حکومت ہروقت عوام کی خدمت کے لیے موجود ہے

عوامی مسائل کے حل اور براہ راست عوامی رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے لورالائی کینٹ میں ایک اہم گرینڈ جرگے کا انعقاد کیا گیا۔ جرگے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، کور کمانڈر راحت سلیم، آئی ایف سی نارتھ کے میجر جنرل عاطف مصطفیٰ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، مشیر جنگلات سردار مسعود علی خان لونی، کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ، ڈی آئی جی لورالائی جنید احمد شیخ، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ، ایس ایس پی لورالائی ملک اصغر، ایس پی بارکھان سعد آفریدی اور تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز سمیت تمام ضلعی محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ جرگے میں قبائلی عمائدین، سردار گل محمد جوگیزئی، سردار معصوم خان ترین، سردار انور خان ناصر، ملک نور اللہ شبوزئی، ملک امان اللہ ناصر، خواتین، طلباء، شہریوں، سماجی شخصیات اور صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مہمانوں کو قبائلی روایتی پگڑیاں پہنا کر خوش آمدید کہا گیا۔ شرکاء نے اپنے مسائل نہ صرف زبانی پیش کیے بلکہ متعدد درخواستیں تحریری طور پر بھی جمع کرائیں۔ نمایاں عوامی مسائل میں امن و امان، بجلی کی فراہمی، پینے کے صاف پانی کی قلت، مرکزی و رابطہ سڑکوں کی خستہ حالی، تعلیم و صحت کے مسائل، ٹیچنگ ہسپتال کو فعال بنانے، ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور صفائی ستھرائی کی صورتحال شامل رہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر راحت سلیم اور گورنر بلوچستان نے مشترکہ خطاب میں کہا کہ جرگے کا مقصد عوام کے مسائل کو براہ راست سننا، ان کا جائزہ لینا اور پائیدار حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ وہ تمام مسائل جو ضلعی انتظامیہ کے اختیار میں آتے ہیں انہیں اسی جرگے کی سطح پر فوری حل کیا جائے گا جبکہ دیگر مسائل کو اعلیٰ سطح پر پیش کر کے مستقل حل نکالا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ لورالائی ڈویژن میں تمام محکمے فعال ہیں اور پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ یہ حکومت کا ساتواں گرینڈ جرگہ ہے جبکہ آٹھواں جرگہ نصیرآباد ڈویژن میں منعقد کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو سختی سے ہدایت کی کہ کوئی بھی سرکاری اہلکار عوامی خدمت میں غفلت برداشت نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں کہ آپ صرف جرگے میں ہی مسائل پیش کریں، حکومت ہر وقت عوام کی خدمت کے لیے موجود ہے۔ دہشتگردی اور پاپی کی کاشت کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دونوں کیلئے زیرو

ٹالرنس پالیسی نافذ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاپی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا. ضروری نہیں کہ آپ صرف جرگے میں ہی مسائل پیش کریں، حکومت ہروقت عوام کی خدمت کے لیے موجود ہے۔ دہشتگردی اور پاپی کی کاشت کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دونوں کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاپی میں ملوث افراد کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا ان کی زمینیں بحق سرکار ضبط ہوں گی ملی بھگت کا دور ختم ہو چکا ہے۔ دہشتگردوں کا کوئی مذہب یا مقصد نہیں، وہ معاشرے کے لیے ناسور ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائل کا تعاون امن و ترقی کے لیے ضروری ہے، ہم ایک ہیں اور انشاءاللہ ایک ہو کر دشمن کو شکست دیں گے۔ آخر میں انہوں نے قبائلی عمائدین، خواتین، نوجوانوں، ضلعی افسران اور تمام شہریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان طبقہ ہماری اصل قوت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 21 NOV 2025 Page No. 21

ایشیائی ترقیاتی بینک کا بلوچستان میں پانی کی قلت کی نشاندہی، موثر نظام سے قلت سے نمٹنے اور زرعی شعبے میں بہتری کیلئے اقدامات!

ایشیائی ترقیاتی بینک نے بلوچستان میں پانی کی شدید قلت کی نشاندہی کردی۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں صرف 7 فیصد زمین زیر کاشت رہ گئی ہے، مسئلے کے حل کے لیے بلوچستان میں پانی اور موسم کا ڈیجیٹل نظام قائم کیا گیا ہے جس کا مقصد درست معلومات فراہم کرنا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آٹومیٹک موسمیاتی اسٹیشنز سے بارش، درجہ حرارت، ہوا کی رفتار کا درست ڈیٹا مل رہا ہے، کسان اب موسمی ڈیٹا کی مدد سے اپنی آبپاشی کا شیڈول بہتر بنا سکتے ہیں، ڈیجیٹل نظام کی بدولت پانی کے ضیاع میں کمی اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہوا۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ بلوچستان ڈیجیٹل نظام اب سیلاب اور خشک سالی کے خدشات کی بروقت پیشگوئی کرسکتا ہے، حکومت کو پانی کی منصفانہ تقسیم اور بہتر انتظام کے لیے قابل اعتماد معلومات مل رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق منصوبے سے مختلف محکموں کے درمیان رابطہ اور منصوبہ بندی میں پہلے سے بہتر ہم آہنگی پیدا ہوگئی ہے، مقامی لوگ تربیت کے بعد ان سسٹمز کو چلانے اور سنبھالنے کی صلاحیت حاصل کر چکے ہیں۔ اے ڈی بی رپورٹ میں بتایا گیا کہ نئے ڈیمز اور نہری نظام کی تعمیر سے آبپاشی کے لیے پانی ملنے میں نمایاں بہتری آئی، شمسی ڈرپ آبپاشی نظام سے پانی کی بچت اور زراعت میں استحکام پیدا ہو رہا ہے۔ بلوچستان زرعی صوبہ ہے مگر پانی کی قلت، بجلی کی عدم فراہمی، موسمیاتی تبدیلی کے باعث بارش اور سیلاب جیسی صورتحال کی وجہ سے زرعی شعبہ متاثر ہوا ہے۔ بلوچستان میں پانی اور موسم کا ڈیجیٹل نظام کے قیام سے صورتحال پر قابو پانے میں مدد ملے گی زرعی شعبے میں بہتری سے کاشتکاروں کو درپیش مسائل و چیلنجز کا جو سامنا رہا ہے ان سے چھٹکارا ملے گا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے نظام کی موثر مانیٹرنگ ہونی چاہئیں پانی کے بڑے منصوبے بنانے چاہئیں، ڈیمز کی تعمیر ضروری ہے، بلوچستان کو اس کے حصہ کا جائز پانی ملنا چاہیے تاکہ لوگوں کی ضروریات سمیت زراعت میں بہتری آسکے، پیداوار بڑھے جس سے کاشتکاروں کو بھی فائدہ ہو اور عوام کو غذائی اجناس کی فراہمی سستے داموں ممکن ہوسکے۔ بلوچستان کی ترقی میں زرعی شعبے کا کلیدی کردار ہے بیشتر لوگوں کا روزگار زراعت سے جڑا ہے۔ وفاق اور صوبائی حکومت کی جانب سے زراعت کے شعبے کی ترقی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، چھوٹے کسانوں کو بھی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جس سے زرعی شعبے میں واضح بہتری آرہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 21 NOV 2025 Page No. 22

Loralai Grand Jirga forging a new Path

Grand Jirga Loralai, traditional gathering of tribal elders. The topic was simple, yet it is the most critical one for the province: peace. Jirga brought together the most powerful people from different walks of life. The Governor and the Chief Minister of Balochistan were there, sitting alongside the Corps Commander of Quetta, high-ranking police officials, and, most importantly, the tribal elders who are the true backbone of the region's social fabric. The very picture of this gathering government officials and military leaders listening to community elders sends a powerful message. It's a message that after years of challenge, there is a growing consensus that everyone must be on the same page. The words spoken there were full of hope and determination. The Governor pointed out a simple truth that sometimes gets forgotten: the tribes have always been strong partners of the state. He talked about the need for a "common strategy" for the youth, for peace, and for development. This is the key. You cannot build a bright future on a shaky foundation. If young people have no hope, if they have no jobs or opportunities, then peace will always be fragile. The Chief Minister and the Corps Commander echoed this sentiment. They praised the role of the elders and promised that the Pakistan Army and Frontier Corps would use all their resources to bring lasting peace and improve basic facilities. But they also laid down a challenge.

The Commander, Lieutenant General Rahat Naseem, stated clearly that the people themselves must help thwart the intentions of terrorists. He said that the path to progress is linked directly to peace and unity. This is perhaps the most crucial point of all. Guns and soldiers can provide security, but they cannot, alone, provide peace. Peace is a feeling that lives in the hearts of people. It is built on trust and a shared vision for the future. The tribal elders, in turn, did not just listen. They actively welcomed these efforts. They specifically appreciated the